کاسمیٹکس

www.KItaboSunnat.com

اُمِّ عبدِ منیب

مشربہ علم وحکمت
0300-4270553
0321-4609092
کامران پارک زینبیہ کالونی نزد منصورہ ملتان روڈ لاہور
مشربہ علم وحکمت
0321-4609092

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کاسمیٹکس

اُمِ عبدِ منیب

www.KitaboSunnat.com

مشربہ علم و حکمت

کامران پارک زینیہ کالونی نزد منصورہ ملتان روڈ لاہور

0321-4609092

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق محفوظ

کاسمیٹکس

اہتمام ———— محمد عبد منیب

اشاعت اول ———— ۱۴۳۴ھ

قیمت ———— 50.00

برائے رابطہ: حافظ مستغفر الرحمن فون: 0321-4213089

☆ دار الکتب السلفیۃ اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور
Ph.: 042-37361505-37008768
Cell: 0333-4334804

☆ اسلام آباد مکان نمبر 264 گلی نمبر 90 سیکٹر I-8/4 اسلام آباد۔
فون: 0300-5148847

البلاغ

لوئر گراؤنڈ نیو لینڈ مارک پلازہ جیل روڈ لاہور
042-35717842-3,0300-8880450

شالیمار سینٹر F-8 مرکز اسلام آباد
051-2281420,0300-5205050

6GL نیو لبرٹی ٹاور بالمقابل مین ماڈل ٹاؤن لنک روڈ لاہور
042-35942233,35942277,0300-6112240

عدنان پلازہ، سواں روڈ G-10 مرکز اسلام آباد
051-2224146-7,0300-5205060

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

خطبہ مسنونہ	5
سخنِ وضاحت	7
کاسمیٹکس	8
جسم کی اہمیت	00
صحت وسالمیت اور طہارت ونظافت	13
کاسمیٹکس ضرورت یا شوق؟	15
کاسمیٹکس سے خوب صورتی میں اضافہ؟	16
کاسمیٹکس شوق نہیں جنون	18
کاسمیٹکس کے اثرات	25
الرجی یعنی جلد کا متاثر ہونا	29
ویکسنگ کے نقصانات	31
منہ دھونے والے صابن	31
لپ اسٹک	32
شیمپو	33
آئی لوشنز کے نقصانات	33

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گرتے بالوں کو روکنا	34
ہیئر اسپرے	34
رنگ گورا کرنے کی کریمیں	38
ناخن پالش	38
کاسمیٹکس میں ڈالے گئے رنگوں کے اثرات	39
بیوٹی کلینکس کے آلات	40
جلدی کینسر	43
اسلام میں بناؤ سنگھار کس حد تک؟	45
بناؤ سنگھار میں ممنوع امور	47
کاسمیٹکس اور ان میں حرام اجزاء	51
طہارت حاصل نہ ہونا	52
صلاحیت، وقت اور مال کا ضیاع	55
عورتوں کو بے وقوف بنانے کا حربہ	56
نقلی صورتیں جعلی بندے	58
کاسمیٹکس اور بے حیائی	59
آخری بات	62

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خطبہ مسنونہ

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ، نَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ، وَنَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

﴿يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا﴾

﴿يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ﴾

﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا﴾

(صحيح سنن ابی داؤد ، للالبانی ، الجزء الثانی ، رقم الحديث: ١٨٦٠)

”بے شک حمد اللہ ہی کے لیے ہے ہم اسی سے مدد طلب کرتے ہیں، اسی سے مغفرت چاہتے ہیں اپنے نفس کی برائیوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں جسے اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جسے وہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کئی اور الہ نہیں، محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

"اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت مرد وعورت دنیا میں پھیلا دیئے اس خدا سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنے حق مانگتے ہو، اور رشتہ وقرابت کے تعلقات کو بگاڑنے سے پرہیز کرو۔ یقین جانو کہ اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔" (سورہ نساء، آیت نمبر۱)

"اے لوگو، جو ایمان لائے ہو! ڈرو اللہ سے جس طرح اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم اس کے مطیع وفرماں بردار ہو۔"

(سورہ آل عمران، آیت نمبر۱۰۲)

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، ڈرو اللہ سے اور بات سیدھی سیدھی کہو، اس طرح وہ تمہارے اعمال کی اصلاح فرما دے گا، تمہارے گناہ معاف کر دے گا، جس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کی اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔"

(سورہ احزاب، آیت نمبر۷۰۔۷۱)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سخنِ وضاحت

بننے سنورنے کا رجحان دورِ حاضر میں ایک وبا کی صورت میں پھیل چکا ہے۔ حسبِ عادت راقمہ نے اس پر کافی لوازمہ جمع کیا لیکن مرتب کرتے ہوئے اسے مختلف حصوں میں بانٹ دیا تاکہ ضخامت بڑی کتاب کی صورت میں اختیار نہ کرے اور عام لوگوں کے لیے اسے پڑھنا اور خریدنا آسان ہو اس سلسلے کی درجِ ذیل کتب شائع ہو چکی ہیں:

۱۔ عورت کا لباس
۲۔ صنفِ مخالف کی مشابہت
۳۔ نسوانی بال اور ان کی آرائش
۴۔ سنگھار خانے (بیوٹی پارلر)
۵۔ شادی، شوہر اور سنگھار

اور اب یہ اس سلسلے کا چھٹا کتابچہ ہے۔ امید ہے قارئین اس سے فائدہ اٹھائیں گے اور مشورے بھی دیں گے۔

والسلام: ام عبد منیب

ذی قعد: ۱۴۳۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کاسمیٹکس

کاسمیٹکس سے مراد وہ تمام چیزیں ہیں جو جسم کو فطری حسن کی بجائے اضافی حسن، دل کشی، رنگ، جاذبیت، وغیرہ کے لیے یا من مانا انداز اور رنگ وروپ دینے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔ مثلاً اسکن کیئر، کریمیں، لوشن، پاؤڈرز، اسپرے پرفیوم، لپ اسٹک، نیل پالش، آئی اور فیشل، ہیر کلرز، بے بی پروڈکٹس، باتھ آئل، ...... ماؤتھ واش وغیرہ۔ ان کے علاوہ ہر وہ چیز جو جسمانی بناؤ سنگھار کے طور پر استعمال کی جائے وہ سب اس میں شامل ہیں۔

اس کے برعکس جو چیزیں انسانی جسم کی کارکردگی کو درست کرنے یا اس کو مزید تقویت دینے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں انہیں ادویات کہا جاتا ہے۔

کاسمیٹکس اور ادویات میں ایک نمایاں فرق یہ بھی ہے کہ کاسمیٹکس کسی بیماری یا ضرورت کی وجہ سے استعمال نہیں کی جاتیں اور نہ ہی طبیب یا ڈاکٹر انہیں استعمال کرنے کی رائے دیتا ہے۔ ڈاکٹر یا طبیب کا کام تو بیمار جسم کی تشخیص کرنا اور اسے ایسی دوا دینا ہے جس سے اس کی بیماری دور ہو جائے اور وہ چاق چوبند ہو کر اپنے کام انجام دے سکے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیماری کی صورت میں علاج کرانا انسان کی بنیادی ضرورت ہے۔ کیوں کہ بیمار جسم اپنے تمام طبعی افعال اور معاشرتی و دینی ذمہ داریاں ادا کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ اس لیے ہر معاشرے میں طبیبوں، ڈاکٹروں، شفا خانوں اور ادویات تیار کرنے کی فیکٹریوں کی ایک قابل لحاظ تعداد ہونا ضروری ہے۔ اسلامی معاشرے اور حکومت کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ لوگوں کو علاج معالجے کی سہولتیں مہیا کرے بلکہ بلا معاوضہ یا معمولی معاوضہ لے کر صحت و تندرستی کی نعمت برقرار رکھنے میں عوام کی مدد کرے۔ یہ کام انسانیت کی خدمت بھی ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ کے ہاں باعثِ اجر بھی، بشرطیکہ علاج معالجے سے متعلق تمام شعبوں سے وابستہ افراد اسے اپنا دینی فریضہ سمجھ کر کام کریں اور مسلمانوں کا علاج پوری ہمدردی اور اخلاص کے ساتھ کریں۔

اس کے برعکس کاسمیٹکس سے وابستہ تمام شعبے اور افراد ایک ایسے کام میں اپنے آپ کو مشغول و مصروف رکھتے ہیں جس کو اسلامی معاشرے میں اجتماعی طور پر کوئی حیثیت نہیں دی گئی۔ بننا سنورنا انسان کی بنیادی ضرورت ہی نہیں، یہ تو فرد کا ذاتی شوق یا رجحان ہے اور اسے بھی ایک حد کے اندر رکھنے کی ضرورت ہے اگر وہ ان حدود سے تجاوز کر جائے تو یہ معاشرے کی اخلاقی اور معاشی تباہی کا سامان بن کر آتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیماری کا علاج چوں کہ مجبوری ہے اس لیے اللہ تبارک وتعالیٰ نے بعض عبادات میں بیماری کی صورت میں مریض کو چھوٹ دی ہے۔لیکن کاسمیٹکس چوں کہ مجبوری نہیں نہ ہی بنیادی ضرورت ہیں اس لیے اس میں مریض کو کوئی چھوٹ نہیں دی گئی۔

اس کی مثال اس طرح ہے کہ اگر جسم پر کوئی زخم آجائے،اس پر پٹی بندھی ہو،یا پلستر لگا ہو تو وضو یا غسل کرتے ہوئے اس جگہ کا مسح کرنا کافی ہوگا لیکن اگر نیل پالش لگی ہو تو مسح یا تیمّم کام نہیں دے گا بلکہ نیل پالش کو زائل کر کے وضو اور غسل کرنا ہوگا ورنہ وضو یا غسل نہیں ہوگا اور جب وضو یا غسل ہی نہیں ہوا تو پھر انسانی جسم ناپاکی کی حالت میں رہے گا۔

جسم کی اہمیت:

انسان دو چیزوں کا مرکب ہے،جسم اور روح۔جسم انسان کا ایک قالب اور ڈھانچہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے پہلی بار مٹی سے پیدا کیا،اللہ تبارک وتعالیٰ نے دنیا کی دیگر مخلوقات کے مقابلے میں انسانی جسم کو بہترین ساخت پر پیدا کیا۔ انسانی جسم کو وہ تمام صلاحیتیں اور کارکردگی عطا کی جن سے کام لے کر وہ دنیا میں رب العزت کی رضا کے مطابق اپنی زندگی باحسن طور گزار سکے۔

روح ایک لطیف جوہر ہے،جب اسے اس جسم کے اندر اللہ تبارک وتعالیٰ رحم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مادر میں ڈالتے ہیں تو یہ جسم دیگر تمام جانداروں سے ممتاز حیثیت و مرتبہ حاصل کر لیتا ہے۔ روح کو رب العزت نے پابند کیا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبودیت میں کامل انہماک اور مکمل یکسوئی اختیار کرے۔ وہ اپنے قالب جسم سے وہی کام لے جو کام لینے کی اللہ تعالیٰ نے اجازت دی ہے۔ اگر کوئی روح اپنے جسم کے ساتھ مل کر جسم کو منشائے ربانی کے تحت چلانے میں کامیابی حاصل کر لے تو وہ اعلیٰ علیین تک رسائی حاصل کر لیتی ہے، اسی کے لیے دنیا سے رخصت ہوتے وقت کہا گیا ہے:

يَاأَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ. ارْجِعِي إِلَى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً. فَادْخُلِي فِي عِبَادِي. وَادْخُلِي جَنَّتِي.

"اے روحِ مطمئن تو اپنے رب کی طرف چل (اس طرح سے) کہ تو اس سے خوش وہ تجھ سے خوش ہے تو میرے (خاص) بندوں میں شامل ہو جا اور میری جنت میں داخل ہو جا۔" (والفجر: ۲۷ تا ۳۰)

جب روح اس دنیا سے دوسری دنیا میں نفسِ مطمئنہ کی صورت میں منتقل ہوتی ہے تو رب کریم کا یہ وعدہ ہے کہ وہ روز قیامت حساب و کتاب کے بعد اسے جنت میں سمیت اسی جسم کے داخل کرے گا جو جسم دنیا میں روح کا ہم دم بن کر اپنے خالق کی بندگی کا حق ادا کرتا رہا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنت میں منتقل کرنے سے پہلے ہی اس جسم کو اللہ تبارک وتعالیٰ ایسا حسن، خوب صورتی، جاذبیت، طہارت اور پائیداری عطا کردیں گے جس میں پھر کبھی زوال نہیں آئے گا۔ روح اور جسم دونوں لازوال حسن، لازوال عیش وعشرت اور دائمی مسرتوں سے بفضل اللہ ہم کنار ہوجائیں گے۔

دنیا میں آنے کا مقصد ہی عبادت ہے۔ انسان کا اصل کام یہی ہے کہ وہ روح کو کفر، شرک، نفاق وغیرہ کی گندگی سے پاک رکھنے کا اہتمام کرے اور اپنے آخری سانس تک اس معاملے میں حساس رہے اور اسی پر نظر رکھے۔ وہ ایسی کتابیں پڑھے جن سے اسے روح کو پاک کرنے اور اسے حسین وخوب صورت بنانے کے نسخے اور مشورے حاصل ہوں، یقیناً ایسی کتاب صرف قرآن حکیم اور احادیث رسول اللہ ﷺ ہیں۔ انسان کو چاہیے کہ وہ صرف ان طبیبوں کی تلاش میں رہے جو اسے روح کی بیماریوں سے آگاہ کرکے ان کا علاج بھی بتائیں اور بے شک دنیا میں روح کے طبیب انبیائے کرام کے بعد صحابہ کرام اور صحابہ کرام کے بعد ان کے سچے متبعین ہیں۔

اللہ رب العزت نے جسم کو روح کا ٹھکانا بنایا ہے۔ روح کو جسم کے اندر مقید کر دیا گیا ہے، روح جو کچھ بھی کرتی ہے یا کرنا چاہتی ہے وہ جسم ہی کو ہدایت دے کر، اس کی کارکردگی سے فائدہ اٹھا کر اس کام کو انجام دیتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روح کی طہارت اور ارتقاع کے لیے جسم میں دو خوبیوں کا ہونا ضروری ہے:

صحت و سالمیت، طہارت و نظافت:

صحت و سالمیت سے مراد جسم کا تندرست ہونا ہے، نیز اس کے اعضا مکمل اور سلامت ہوں تا کہ اللہ کی عبادت کے لیے اپنے فرائض انجام دیتے ہوئے کسی عضو کی مجبوری یا بیماری رکاوٹ نہ بن سکے۔ صحت و سالمیت کو برقرار رکھنے اور اس کی کارکردگی کو بہتر حالت میں رکھنے کے لیے ضروری ہے۔ کہ انسان وہی کھائے پیے، وہی نظام الاوقات بنائے، وہی سرگرمیاں اختیار کرے جو اس کے مناسب ہوں، جان بوجھ کر ایسے اخلاق اور ایسی خوراک استعمال نہ کرے جس سے جسمانی صحت و سالمیت بگڑ کر ناکارہ ہو جائے۔

شریعت اسلامیہ نے اسی لیے رزق ہو یا معاملات واخلاق، ان سب میں حلال اور حرام کی حد فاصل قائم کی ہے اور تفصیل سے بتایا ہے کہ حلال کیا ہے اور حرام کیا ہے؟ حلال کو اختیار کرنے ہی میں جسم کی صحت و سالمیت کا راز مضمر ہے جب کہ روح کی طہارت و ارتفاع بھی اسی چیز کے ساتھ منسلک ہے۔ جسمانی طہارت تمام عبادات کی چابی ہے، اس کے بغیر نہ کوئی عبادت ادا کی جاسکتی ہے اور نہ ہی قبول ہوتی ہے لہٰذا ایک مسلمان کو ہمیشہ یہ فکر دامن گیر رہنی چاہیے کہ سوائے ناگزیر صورتوں کے وہ ناپاکی کی حالت میں نہ رہے اور جیسے ہی ناپاکی کی حالت ختم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو فوراً طہارت حاصل کر لے۔ طہارت کے اصول و آداب بھی شریعتِ اسلامیہ نے تفصیل سے بتائے ہیں جنہیں جاننا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

روح چوں کہ ایک لطیف جوہر ہے اور وہ اللہ کی بندگی پر مامور ہے، اللہ کی عبادت کرنے کا وعدہ کر کے دنیا میں آئی ہے۔ لہٰذا اسے وہی جسم اچھا لگتا ہے اسی جسم میں وہ تسکین محسوس کرتی ہے جو طاہر ہو۔ ناپاک جسم میں روح گھٹن محسوس کرتی ہے، جسم ناپاک ہو جائے تو روح احتجاج کرنا شروع کر دیتی ہے اور تب تک چین نہیں لیتی جب تک طہارت حاصل نہ کر لی جائے۔ جو شخص بغیر حقیقی ضرورت کے اپنے جسم کو ناپاک رکھنے کا عادی بنا لے اس کی روح تڑپ تڑپ کر، احتجاج کر کر کے بالآخر مر جاتی ہے، اس شخص کا جسم آوارہ ہو جاتا ہے، بے حیا ہو جاتا ہے، وہ بے لگام ہو جاتا ہے، وہ اللہ کے احکامات کو فراموش کر دیتا ہے۔ اس شخص کا جسم دنیا کی فانی لذتوں اور فانی حسن کے چکروں میں پھنس جاتا ہے، الغرض جسم کی طہارت ہو تو روح کی طہارت ہوتی ہے اگر جسم پلید ہو تو روح بھی پلید ہو جاتی ہے۔ جسم کی بعض حالتیں ناپاکی کی حالتیں ہیں، شریعت نے ان صورتوں میں غسل کر کے پاک ہونے کا حکم دیا ہے۔

دنیا میں موجود کچھ چیزیں بھی ناپاک و نجس ہیں، اللہ تبارک و تعالیٰ چوں کہ ان چیزوں کا خالق ہے لہٰذا وہی ان کی نجاست سے بھی واقف ہے، اس نے ہمیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تفصیل سے یہ سمجھا دیا ہے کہ فلاں فلاں چیزیں نجس ہیں، اور ان سے کیسے دور رہنا ہے۔ اسی طرح کچھ عادات واخلاق بھی نجس اور رذیل ہیں، انہیں اختیار کرنے سے انسان کا جسم بیمار ہو جاتا ہے چاہے ظاہری طور پر وہ طاہر ہی کیوں نہ ہو اور جسم کی بیماری روح کی بیماری و ماندگی کا سبب بن جاتی ہے۔ اس لیے ان رذیل ونجس اخلاق وعادات کو ترک کر دینا بھی مسلمان پر فرض ہے۔

کاسمیٹکس ضرورت یا شوق؟

گزشتہ سطور میں جو بات کی گئی ہے اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ کاسمیٹکس انسان کی بنیادی ضرورت نہیں ہیں، نہ ہی یہ معاشرے کی کسی اجتماعی ضرورت سے تعلق رکھتی ہیں، یہ صرف انسانی شوق سے تعلق رکھتی ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کیا ہر شوق اس قابل ہے کہ اسے پورا کیا جا سکے؟

شوق ہر شخص کے مختلف ہوتے ہیں، ان کا تعلق انسان کے سوچ سمجھ کر اختیار کیے گئے رجحانات سے نہیں ہوتا بلکہ یہ انسان کے دل میں موجود ہوتے ہیں جو بے ساختہ موقع، بے موقع سر اٹھاتے رہتے ہیں۔ ان میں سے کچھ شوق، شوق ہونے کے باوجود اس قابل نہیں ہوتے کہ انہیں پورا کیا جائے مثلاً ایک شخص کا شوق ہے کہ وہ رشتہ داروں اور دوستوں کی تصویریں اکٹھی کرے لیکن شریعت اسے اس کی اجازت نہیں دیتی لہٰذا وہ اس شوق کو چاہنے کے باوجود پورا نہیں کر سکتا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک عورت کا شوق ہے کہ مختلف شہروں کی سیاحت کرے، ملک ملک سفر کرے، وادی وادی گھومے پھرے لیکن شریعتِ اسلامیہ عورت کو یہ اجازت نہیں دیتی کہ وہ بغیرِ ضرورت کے گھر سے باہر نکلے لہٰذا وہ یہ شوق ہونے کے باوجود اسے اپنے اوپر سوار نہیں کر سکتی۔ ہاں کبھی کسی ایسی جگہ کی سیر کر سکتی ہے جہاں جانا آسان ہو، اور اس کا حجاب بھی برقرار رہ سکتا ہو۔ کسی بچے کا یہ شوق ہو سکتا ہے کہ وہ سارا دن پتنگیں اڑاتا رہے، بوکاٹا کرتا رہے لیکن اس کے والدین اسے ہمہ وقت یہ شوق پورا نہیں کرنے دیں گے ورنہ بچے کی تعلیم و تربیت نہیں ہو سکے گی، ہاں کبھی کبھار اسے اجازت دے دیں تو یہ اور بات ہے۔

کاسمیٹکس سے خوبصورتی حاصل کرنا بھی ایک شوق ہے لیکن یہ شوق اس قابل نہیں کہ ایک مسلمان ہمہ وقت اس میں مصروف رہے، اسے پیشہ بنا لے، اس کے لیے مصنوعات تیار کرتا اور لوگوں کو فراہم کرتا رہے، کیوں کہ اس میں نہ دین کا فائدہ ہے نہ دنیا کا، نہ اس سے روحانی طہارت و فرحت حاصل ہوتی ہے نہ جسمانی لطافت۔

کاسمیٹکس سے خوبصورتی میں اضافہ؟

دنیا بھر کے وہ لوگ جو کاسمیٹکس کی مصنوعات تیار کر رہے ہیں ان کا کہنا یہ ہے کہ ان سے جسمانی خوبصورتی میں اضافہ ہوتا ہے، اس مقصد کے لیے وہ بہت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پرکشش، دل فریب، ملمع سازی کیے ہوئے جملے ترتیب دیتے ہیں، لوگوں کو یہ باور کراتے ہیں کہ کاسمیٹکس کے استعمال ہی سے وہ خوبصورتی حاصل کر سکتے ہیں، اس کے علاوہ اور کوئی ذریعہ ہی نہیں۔ وہ ماڈل گرلز اور ماڈل بوائز کو بھی اس کام میں شامل کرتے ہیں اور اس غلط اور جھوٹی تشہیر کے لیے انہیں معاوضے میں لاکھوں روپیہ ادا کرتے ہیں جو صارفین کی جیبوں ہی سے نکالا جاتا ہے۔

حقیقت تو یہ ہے کاسمیٹکس انسانی خوبصورتی میں نہیں بلکہ بدصورتی میں اضافہ کرتی ہیں۔ ایک شخص جسے اللہ تعالیٰ نے اچھا بھلا رنگ دیا ہے وہ چہرے کی جلد کو مزید گورا کرنے نکھارنے اور چمکانے کے لیے کسی لوشن یا کریم کا استعمال شروع کر دیتا ہے، عارضی چمک کی وجہ سے اس کا چہرہ خوبصورت لگتا ہے لیکن جیسے ہی گھنٹہ دو گھنٹے گزرتے ہیں اس کریم اور لوشن کا اثر ختم ہو جاتا ہے اب وہ چہرے پر چکناہٹ یا خشکی کی صورت میں جما رہتا ہے اور تب تک نہیں اترتا جب تک صابن سے چہرہ نہ دھویا جائے، چہرہ دھونے کے بعد اس کا قدرتی رنگ گہنا جاتا ہے کیوں کہ قدرتی رنگ مصنوعی رنگ کا ساتھ کبھی نہیں دے سکتا۔ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ کبھی نہیں چل سکتے۔ نتیجہ یہ کہ مصنوعی رنگ کی شراکت قدرتی رنگ کو مات دے دیتی ہے۔ اب یہ شخص مجبور ہو جاتا ہے کہ ہر وقت رنگ نکھارنے کے لیے کچھ نہ کچھ استعمال کرتا رہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چند برسوں میں اس کا چہرہ اتر جاتا ہے رنگ بہت بھدا ہو جاتا ہے، ظاہر ہے کوئی بھی مصنوعی چیز ہمیشہ نہ دستیاب ہوتی ہے، نہ ہی کوئی اس کے راس آنے کی ضمانت ہی ہوتی ہے لہٰذا وہ شخص مصنوعی چیز استعمال کر کے اس حسن سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے جو رب کریم نے اسے بن مانگے، بلا معاوضہ، بغیر کسی محنت کے، بغیر خواہش کیے عطا کیا تھا۔

کاسمیٹکس شوق نہیں جنون!

اگر ہم اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر ایک نظر دوڑائیں تو کاسمیٹکس شوق نہیں بلکہ جنون کی بیماری کی صورت میں نظر آتا ہے۔ یہ حیوانی خواہش کو بھڑکانے والے جراثیم کی حیثیت رکھتا ہے۔ پوری دنیا اس کے خبط میں مبتلا ہے۔ اس وقت دنیا میں اتنے شفا خانے نہیں، اتنی تعلیم گاہیں اور لائبریریاں نہیں، جتنے کاسمیٹکس تیار کرنے والے کارخانے، ان کو عام کرنے کے لیے اشتہارات سے وابستہ لوگ اور ادارے۔

کاسمیٹکس کا استعمال سکھانے یا استعمال کروانے والے سلمنگ سنٹر، سنگھار خانے (بیوٹی پارلر) پھیلے ہوئے ہیں۔ ہر گلی میں ایک بیوٹی پارلر ضرور ہے۔

اگر ہم پیچھے مڑ کر دیکھیں تو آج سے چالیس پچاس قبل یہ وبا عام نہیں ہوئی تھی، اکثر سلجھی ہوئی خواتین اور مرد بننے سنورنے کی خواہش کو ایک جاہلانہ، اوچھی اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واہیات حرکت سمجھتے تھے۔ مائیں بننے سنورنے والی عورتوں کے سائے سے بھی اپنی بچیوں کی نظر کو بچا کر رکھتی تھیں۔لیکن مغرب میں جب جنسی گرم بازاری اورشہوانی دکان داری کو رواج دیا گیا تو عورت کے لیے یہ طے کیا گیا کہ اسے ہمیشہ نوجوان، نرم ونازک، گڑیا کی طرح مصنوعی رنگ وروغن سے لپا پُتا حسن کا مجسمہ ہونا چاہیے تاکہ وہ ہر وقت پرکشش اور دلہن کی طرح دل لبھانے کے انداز وناز سے لیس مردوں کو گھائل کر سکے۔اس شیطانی تجویز کو عملی جامہ پہنانے کے لیے شیطان کے بھائی بند حرکت میں آگئے،عورت کے حسن کو بڑھانے کے تجربات شروع کر دیے گئے۔دل چسپ بات یہ کہ اس مصنوعی خوبصورتی کو حاصل کرنے کے طریقوں کو باقاعدہ سائنٹیفک علم کا درجہ دے دیا گیا۔انجینئرنگ وغیرہ کی طرح اس کے لیے بھی آٹھ آٹھ سالہ اور چھ چھ سال طویل کورس شروع کیے گئے۔علمِ طب کے ساتھ سنگھار کے علم کو منسلک کر کے اسے یونیورسٹیوں میں داخلے کی اجازت دے دی گئی۔اس حیوانی خبط کو مزید بڑھاوا دینے کے لیے جہاں جوتے، کپڑے، زیور، پرس، کھانے پینے کی طرح طرح کی چیزیں اور اس کے لیے جدید ترین ہال اور ہوٹل وغیرہ کو ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت شامل کیا گیا وہاں سلمنگ سنٹر، جم خانے، کلب، تفریح گاہیں، ثقافتی میلے، فن فیئر، حتی کہ تعلیمی مراکز کو بھی اس شوقِ ناہنجار کا حصہ بنا دیا گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان سب کرتوتوں کا انجام برہنگی اور حرام کاری پر منتج ہوا جس کے خبیث پھل حرامی اولاد سے بچنے کے لیے بہبود آبادی مراکز کھولے گئے۔

جون ۲۰۰۲ کے ایک سروے کے مطابق امریکہ میں سات ارب روپے سالانہ ٹوتھ پیسٹ، شیمپو، بے بی آئل شیونگ کریم، نیل پالش اور لپ اسٹک کے مختلف شیڈز اور ہیر اسپرے پر خرچ کیے جاتے ہیں۔

اور پانچ ارب روپے بیوٹی کلینکوں اور باربر شاپس میں بالوں کی آرائش پر خرچ کیے جاتے ہیں۔(خواتین میگزین جون ۲۰۰۲)

مغرب کا کوئی دین ایمان نہیں، ان کے یہاں صرف اس دنیا کا تصور ہے اور وہ اسی میں عیش وعشرت حاصل کرنے میں اپنی صلاحیتیں کھپا رہے ہیں لیکن ایک مسلمان جس کا ربّ واحد پر ایمان ہے، اس کے لیے دنیا صرف ایک رہ گزر ہے۔ دنیا کی رنگینیاں اس کی نظر میں کانٹوں سے بھی زیادہ خطرناک اور پر پیچ ہیں، اس کی منزل آخرت ہے۔ اس رہ گزر سے گزرتے ہوئے لمبے منصوبے بنانا اور فضول شوق، فانی لذتوں یا عارضی عیش گاہوں میں مدہوش ہو جانا اپنے ہاتھوں ہلاکت کا سامان تیار کرنا ہے۔

مسلمان کی نظر میں تو جنت کی ابدی رنگینیاں ہیں، آخرت کے حسین نظارے ہیں جنہیں حاصل کرنا اس کا اصل شوق ہے لہذا مسلمان کو نہ تو مغربی نظریہ حیات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے کوئی لگاؤ ہونا چاہیے اور نہ ہی الحادی انداز و اطوار اس کو مرغوب ہونے چاہییں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے دنیا کی حقیقت بتاتے ہوئے فرمایا:

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى (النساء:۷۷)

''(اے نبی) کہہ دیجیے! دنیا کا سامان بہت کم ہے اور آخرت اس کے لیے بہتر ہے جو پرہیزگاری اختیار کرے۔''

غور کیجیے اس وقت پاکستان کی ہر گلی میں سنگھار خانہ (بیوٹی پارلر) موجود ہے۔ اندازاً ۱۰۰۰ میں سے ۹۹۹ خواتین کاسمیٹکس کا استعمال کرتی ہیں، المیہ تو یہ کہ ایک سال کی بچی کو بھی دلہن کی طرح سنوارنے کا مرض عام ہے۔ بچیوں کے لش لش کرتے کپڑے، رنگ برنگی چوڑیاں، رنگارنگ پونیاں اور پنیں، میچنگ پرس، اونچی ایڑی کی سینڈل، ہونٹوں پر لپ اسٹک اس بات کی چغلی کھاتی ہیں کہ ننھی بچیوں کی مائیں انہیں حسینہ عالم کے روپ میں دیکھنے کے خبط میں مبتلا ہیں۔

بچے کے پیدا ہوتے ہی اس کے معصوم، نرم، فطری حسن کے شاہکار جسم پر کاسمیٹکس کا لیپ چڑھانا شروع کر دیا جاتا ہے۔ پیدائش کے بعد بچے کو غسل دینا شرعاً فرض ہے تاکہ بچے کا جسم پاک ہو جائے۔ جسمانی طہارت انسانی جسم کے لیے بنیادی چیز ہے۔ اسی لیے مسلمان بچے کو غسل دے کر پاک کیا جاتا تھا، اس کے بعد اسے کوئی خوراک دی جاتی بلکہ کسی نیک شخص کے ہاتھوں تحنیک کروائی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاتی۔اب یہ سب باتیں قصہ پارینہ بن چکی ہیں بلکہ ڈاکٹر حضرات نے غسل اور تحسنیک کے خلاف باقاعدہ تحریک چلا رکھی ہے اور بچے کو لوشن سے صاف کر دینے کو کافی سمجھتے ہیں۔اس ذہنیت کو بنانے میں انگریزی ذریعہ تعلیم اور انگریز دانش وروں کی بات کو حرفِ آخر سمجھنے کا مشرکانہ مرض کارفرما ہے۔

ایک خبر کے مطابق مغرب میں بچہ پیدائش کے فوراً بعد کاسمیٹکس استعمال کرنے لگتا ہے۔۱۹۷۰ میں والدین نے اس مد میں آٹھ ارب روپے خرچ کیے۔ تین کروڑ روپے کا بے بی پاؤڈر خریدا گیا اور سات کروڑ روپے سے زائد رقم بے بی آئل اور لوشنوں کی خریداری پر صرف ہوئی۔(خواتین میگزین: جون ۲۰۰۲)

یہ آج سے ۴۳ سال پہلے کی رپورٹ ہے۔اب یہ اعداد و شمار تقریباً چھ گنا بڑھ چکے ہیں۔

www.KitaboSunnat.com

امریکہ کے ایک رسالے کے سروے کے مطابق صرف لڑکیاں جو عورتوں کی آبادی کا ۲۲٪ ہیں، کاسمیٹکس پر سالانہ پچاس کروڑ روپے صرف کرتی ہیں۔

(ماہنامہ خواتین میگزین، جون: ۲۰۰۲)

پاکستان میں صورت حال کیا ہے،اس کا اندازہ کسی بھی تقریب میں شامل ہو کر لگایا جا سکتا ہے۔ہر بوڑھی، جوان اور بچی کاسمیٹکس کے استعمال کے ساتھ تقریب میں شامل ہوتی ہے۔بوڑھی عورتیں گھنٹہ دو گھنٹہ بعد پرس سے کریم یا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ویزلین نکال کر اپنے چہرے اور ہاتھوں پر لگانا نہیں بھولتیں۔رنگ گورا اور جلد ملائم کرنے کا ڈھول پیٹنے والی صابن کی تقریباً آٹھ ٹکیاں ایک ماہ میں، ایک عام گھر میں استعمال ہو رہی ہیں۔نوجوان لڑکوں میں سے ۵۰٪ کاسمیٹکس کی زلفِ گرہ گیر کے اسیر ہو چکے ہیں۔ان کے لباس، حلیے اور میک اپ کو دیکھ کر یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ لڑکوں کے بس میں نہیں ورنہ وہ اپنے آپ کو صنفِ نازک ہی کے قالب میں ڈھال لیں۔مردوں کے لیے شیونگ کریموں ہی کی ہزارہا قسمیں ہیں، چہرے پر لگانے والی کریمیں، مردانہ شیمپو، جسم پر چھڑکنے والے پرفیوم، بالوں کو مختلف رنگوں کی چمک دینے والے روغن اور کنگھیاں، غرض ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ ہے۔

۸ستمبر۲۰۰۲میں کیے گئے ایک سروے کے مطابق پاکستانی سالانہ ۵ کروڑ روپے کے کاسمیٹکس استعمال کرتے ہیں۔(نوائے وقت سنڈے میگزین)

یہ اعداد و شمار آج سے دس سال پرانے ہیں یقیناً اس وقت تعداد اس سے تین گنا زیادہ ہو چکی ہوگی کیوں کہ اس قسم کے لایعنی کاموں میں ہمارے ہاں گزشتہ بیس سالوں میں بڑی تیزی آئی ہے۔ہماری نوجوان نسل اس وقت مغربی نوجوانوں کے شانہ بشانہ چل رہی ہے۔مغرب نے الحاد اور بے حیائی کے جتنے پٹے گلے میں ڈال رکھے ہیں مسلمان بھی انہی پٹوں میں اپنی گردن جکڑنے کی دوڑ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں لگے ہوئے ہیں۔ یہ صورتِ حال تشویش ناک ہی نہیں بلکہ اس خطرے کا اعلان ہے کہ اپنی بنیادوں کی طرف پلٹنے میں ایک لمحے کی تاخیر بھی بہت بڑا خسارا ہوگی۔ مصیبت یہ بھی ہے کہ قائدینِ امت کو اس کا احساس ہی نہیں، پانی سر سے گزر چکا ہے، سرمایہ زندگی ڈوب رہا ہے لیکن ہم ابھی تک محوتماشا ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کاسمیٹکس کے اثرات

بننا سنورنا عورت کی فطرت میں شامل ہے اور وہ دنیا کے آغاز ہی سے بننے سنورنے کے لیے مختلف اشیاء استعمال کرتی چلی آ رہی ہے۔

عورت کی شکل میں ڈھالے گئے قدیم مجسمے بھی اس کا ثبوت مہیا کرتے ہیں جن میں عورت کے چہرے اور جسم پر مختلف نقوش اور عجیب وغریب نشانات ملتے ہیں۔سر پر طرح طرح کی ٹوپیاں، بالوں کے مختلف انداز اور آنکھوں اور ہونٹوں پر مختلف رنگ اس بات کا کھلا ثبوت ہیں۔

قلوپطرہ کے زمانے میں عورتیں اپنے بال رنگنے کے لیے تیل اور مہندی استعمال کیا کرتی تھیں۔

رومن عورتیں راکھ، تیل، اخروٹ کے چھلکے اور سرکے سے تیار کردہ لیپ سے بالوں کا رنگ بدلا کرتی تھیں۔

چہرے کی خشکی دور کرنے کے لیے مکھن ملا جاتا تھا،جس سے جلد ملائم ہو جاتی چہرے کی رنگت میں نکھار آ جاتا اور اس کے اندر موجود افادی جوہر جلد کے مساموں کے ذریعے اندر جا کر جسم کو بھی فائدہ پہنچاتے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رنگ گورا کرنے کے لیے مختلف ابٹن بنائے جاتے جن میں بیسن، انڈے کی زردی اور نارنجی کے چھلکے استعمال کیے جاتے۔ آنکھوں میں کاجل اور سرمہ مختلف انداز سے لگایا جاتا۔ چہرے کی لالی کے لیے دنداسہ بہترین سمجھا جاتا جس سے دانت اور مضبوط ہوتے، ہلتے ہوئے دانت اپنی جگہ جم جاتے، موتیوں کی طرح دانت چمک اٹھتے، مسوڑھوں اور ہونٹوں پر بھورا سرخ مائل رنگ چڑھ جاتا جو کئی دنوں تک چہرے کی خوب صورتی کا باعث بنا رہتا۔

بعض اوقات آٹا یا چکنی مٹی کا لیپ چہرے پر کیا جاتا جس سے چہرے کی جلد سفیدی مائل ہو جاتی۔

www.KitaboSunnat.com

ہاتھوں اور پاؤں پر مہندی مختلف انداز میں لگائی جاتی۔ مہندی کے رنگ کو گاڑھا کرنے کے لیے اس میں سرسوں کا تیل ملایا جاتا۔ مہندی کے پتے اپنے ہاتھوں پیس کر استعمال کیے جاتے تاکہ یہ اطمینان ہو کہ مہندی خالص ہے۔ لوگ بالوں کو رنگنے کے لیے مہندی میں (نیل) ڈالتے جس سے اس کا رنگ لال کی بجائے گہرا بھورا ہو جاتا۔

بعض لوگ مہندی میں کالا رنگ ڈالتے تاکہ بال کالے ہو جائیں۔ عرب عورتیں زعفران سے اپنے چہرے کو رنگتیں۔

قدرتی جڑی بوٹیوں سے خوشبو کشید کی جاتی جن میں سے بعض خوشبوئیں رنگ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دار ہوتیں اور بعض بے رنگ ہوتیں۔عورتیں رنگ دار خوشبو لگا کر چہرہ رنگنے کا شوق پورا کر لیتیں۔

ہندوستانی عورتیں اپنی مانگ میں سیندور بھرتیں جو سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ سیندو اور کاجل یا سرمے سے اپنے چہرے پر مصنوعی تل بناتیں۔بعض ہندوستانی عورتیں پان کھاتیں تا کہ ان کے مسوڑھے اور ہونٹوں کا رنگ لال ہو جائے۔

دین سے دور اور بعض فاحشہ عورتیں حرام و ممنوع سنگھار بھی کرتی تھیں مثلاً جسم اور چہرے کے بال اتارنا بھنوئیں بنانا، دانتوں کو رگڑ کر ان کی من پسند شکل بنانا، جسم میں نیل بھرنا یعنی گودنا، سر پر مصنوعی بال لگانا، بالوں کے مختلف انداز میں جوڑے یا پف (ابھار) بنانا، سفید بالوں کا رنگ کالا کرنا اور کالے بالوں کا رنگ بدلنا وغیرہ لیکن یہ تمام کام فطری اور نباتاتی چیزوں ہی سے کیے جاتے۔

یاد رہے کہ ایسی عورتوں کی تعداد معاشرے میں بہت کم تھی۔اکثر خواتین معمولی اور عمومی خوب صورتی ہی سے اپنا شوق پورا کر لیتی تھیں۔

شریف گھروں کی عورتیں بنتی سنورتی تھیں لیکن ایک حد کے اندر جس سے ان کی قدرتی شکل وصورت میں کوئی خاص اور نمایاں تبدیلی نہ ہوتی، نہ ہی اس پر زیادہ وقت صرف ہوتا اور نہ ہی زیادہ مال صرف ہوتا۔

آج سے تقریباً پچاس ساٹھ سال پہلے جب انگریز مشرقی ممالک پر قابض

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے تو وہ اپنے ہاں سے کیمیکل سے بنی ہوئی میک اپ کی مصنوعات کے ساتھ ساتھ رنگین مزاج، بے پردہ اور فاحشہ عورتوں کا تحفۂ بد بھی لائے۔

انگریزوں نے ان ممالک میں اپنی مصنوعات بیچنے کے لیے اشہار بازی کا چکر چلایا، ساتھ ماڈل گرلز (نمونے کی عورتیں) بھی دکھانا شروع کیں، جس سے مشرقی ممالک کے مرد اور عورتیں متاثر ہوئے اور انہوں نے بھی وہی کچھ کرنا شروع کر دیا جو انگریز عورتیں کیا کرتی تھیں۔ نتیجہ یہ ہوا کہ مقامی عورتوں کا مزاج بگڑنے کے ساتھ ساتھ بے حیائی آئی اور انگریزں کو اپنی میک اپ کی مصنوعات بیچنے کے لیے کروڑوں صارفین بھی مل گئے اور یہ کام تاہنوز جاری ہے۔

انگریز اپنی جیبیں بھی بھر رہے ہیں اور مسلمان قوم کو بے حیائی اور بے دینی کی طرف بھی دھکیل رہے ہیں۔

میک اپ کرنے کو انہوں نے ایک سائنس اور آرٹ کا خوب صورت، دل فریب نام دے دیا ہے لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ وہ خود ہی تحقیقات کر کے کاسمیٹکس کے تباہ کن اثرات کے متعلق بھی خبریں شائع کرتے رہتے ہیں۔

دنیا میں آج تک جتنی بھی کاسمیٹکس مصنوعات کی صورت میں تیار کی جارہی ہیں، ان میں سے ایک بھی ایسی نہیں جس کے بد اثرات جسم، جلد یا کسی اور عضو پر نہ پڑتے ہوں، چاہے ان کے اجزا اور مرکبات کو بنانے والے ماہرین کتنی ہی صفائی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیں۔ان کے اثراتِ بد کے بارے میں روزانہ تحقیقات، تجربات اور واقعات سامنے آتے رہتے ہیں جن میں چند درجِ ذیل ہیں:

الرجی یعنی جلد کا متاثر ہونا:

منشاء ایک ٹین ایجر ہے جو کالج میں پڑھتی ہے۔وہ کاسمیٹکس استعمال کر رہی ہے۔اس کا کہنا ہے کہ وہ کاسمیٹکس جن کے بارے میں دعویٰ تھا کہ وہ الرجی فری ہیں،انہوں نے بھی اس کے لیے مسائل پیدا کر دیئے ہیں۔اس کا کہنا ہے:ان کے استعمال سے مجھے چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں، آنکھیں سوج جاتی ہیں اور پرفیوم سے چھینکیں آنے لگتی ہیں اور جلد پر دھبے پڑ جاتے ہیں۔
(خواتین میگزین،اپریل ۲۰۰۳عنوان کاسمیٹکس معجزات نہیں دکھاتیں)

کاسمیٹکس میں موجود بعض اجزا (فریگونیس،......وغیرہ) بعض لوگوں میں الرجک ری ایکشن کا سبب ہوسکتے ہیں۔اسکن ری ایکشن کو سرسری انداز میں نہیں لینا چاہیے باوجود اس کے کہ اگر آپ کوئی پروڈکٹ طویل عرصے سے استعمال کر رہی ہیں اور آپ کو کبھی کوئی مسئلہ نہیں ہوا تب بھی الرجک ری ایکشن ڈی ویلپ ہوسکتا ہے۔(خواتین میگزین،اپریل ۲۰۰۳)

چونکہ مارکیٹ میں کئی کاسمیٹک پروڈکٹس دستیاب ہیں جو مکسچرز اور فارمولا سازی کے اجزا کی مختلف کمبی نیشنز پر مبنی ہیں اس لیے حقیقت میں یہ پتا لگانا ناممکن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ کب اور کس طرح کسی کی بھی جلد کسی کاسمیٹک کے استعمال سے ری ایکشن دکھا سکتی ہے۔ آپ کو بھی پروڈکٹ کے اثرات دیکھنے کے لیے اسے استعمال کرنا ہی پڑے گا۔ بعض افراد کو تقریباً تمام ہی کاسمیٹکس سے الرجک ری ایکشنز ہو جاتے ہیں۔

اکثر ری ایکشن کی پہلی علامت ہلکی سی سرخی اور سوزش ہے۔ اجزاء کی ایسی کوئی فہرست نہیں ہے جو اس بات کی ضمانت دیتی ہو کہ یہ الرجک ری ایکشنز کا سبب نہیں ہوں گے، لہٰذا وہ صارفین جو الرجیز کا فطری رجحان رکھتے ہوں، انہیں اس بات پر پوری احتیاط کے ساتھ دھیان دینا چاہیے کہ وہ کیا استعمال کر رہے ہیں۔ بعض کاسمیٹکس پر الرجی ٹیسٹ شدہ یا ہائپو الرجینک کا لیبل لگا ہوتا ہے لیکن یہ دعوے ہمیشہ کوئی حل پیش نہیں کرتے، اس کی وجہ ہر فرد کا باہمی فرق ہے۔ ہائپو الرجینک کا مطلب صرف یہ ہوتا ہے کہ پروڈکٹ کے معمولی طور پر الرجک ری ایکشن کرنے کے امکانات ہو سکتے ہیں، لیبل پر یہ دعویٰ دینے سے قبل بعض مینو فیکچررز تجربات کرتے ہیں اور دیگر اپنی فارمولا سازی میں پرفیومز یا دیگر عام مسائل پیدا کرنے والے اجزاء شامل ہی نہیں کرتے۔

کیمیکل ڈائز سے جلد بری طرح متاثر ہوتی ہے۔ جلد میں سوزش اور خارش پیدا ہو جاتی ہے یا سر کی جلد پر ورم آجاتا اور یہ ورم چہرے، اور پپوٹوں تک پھیل جاتا ہے ایسا تقریباً چوبیس گھنٹے کے اندر اندر ہوتا ہے اسی لیے پہلے یہ کم مقدار میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استعمال کر کے ان کا ردِ عمل دیکھا جاتا ہے لیکن یہ کوئی اصول نہیں بعض اوقات ایسا ردِ عمل مہینوں یا سالوں بعد بھی ظاہر ہو جاتا ہے۔(خبریں میڈیکل:۲۰۰۶)

ویکسنگ کے نقصانات:

ویکسنگ کرنے سے چہرے کی جلد پھیل جاتی ہے اور پھر کچھ عرصہ بعد اس پر جھریاں نمودار ہو جاتی ہیں۔ویکسنگ یعنی بال اتارنے کے لیے جو بھی طریقہ اختیار کیا جائے،اس سے جلد کی سوزش اور خشکی پیدا ہو جاتی ہے کیوں کہ بال صاف کرنے والے کیمیکلز بالوں کے ساتھ ساتھ جلد پر بھی اثرانداز ہوتے ہیں۔اگر جلد کٹی پھٹی ہو تو بال صاف کرنے والے لوشن یا کریم یا سپرے کے مادے خون میں شامل ہو کر شدید قسم کی الرجی پیدا کر دیتے ہیں۔بلیچنگ (بالوں کو رنگ کرنا) زیبائش کا محفوظ ترین ذریعہ سمجھا جاتا ہے البتہ اس کا بھی منفی پہلو یہ ہے کہ اس سے سوزش پیدا ہوتی ہے جو ایمونیا کی زیادہ مقدار پیدا کر دیتی ہے۔

(خبریں میڈیکل،مئی۲۰۰۶)

منہ دھونے والے صابن:

دور حاضر میں تیزاب سے بھرے ہوئے صابن منہ دھونے کے لیے استعمال کیے جا رہے ہیں۔ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اس طرح چہرے کی چکنائی ڈھل جائے گی یا ہم زیادہ گورے اور خوبصورت بن جائیں گے لیکن ہم اللہ کے عطا کردہ قدرتی نظام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ چہرے کے غدود چکنائی پیدا کرتے رہیں تاکہ جلد ہمیشہ تروتازہ رہے ہم اسے صابن سے دھودھو کر صاف کرتے جاتے ہیں۔ چہرے کی جلد جب خشک ہوجاتی ہے تو چکنائی پیدا کرنے والے غدود مزید فعال ہوجاتے ہیں جب چکنائی کو خارج ہونے کا راستہ نہیں ملتا تو خون کے سفید ذرات جمع ہوکر جلد کو گلا دیتے ہیں تاکہ چکنائی کو خارج کرسکیں، اگر گہرا میک اپ کیا جائے یا چہرے پر کوئی ایسا لوشن لگا دیا جائے جس سے جلد کے مسامات بند ہوجائیں تو جلد کی چکنائی پھنسی کی شکل اختیار کرلیتی ہے۔ سب سے بہتر حل یہ ہے کہ سادے پانی سے یا ٹھنڈے پانی سے منہ دھوئیں۔ اگر اطمینان نہ ہو تو گرم پانی سے منہ دھولیں لیکن صابن استعمال نہ کریں۔ اس سے منہ پر کیل مہاسے پیدا نہیں ہوں گے۔ آپ نے غور کیا ہوگا کہ ہم منہ پر صابن زیادہ استعمال کرتے ہیں، اس لیے کیل مہاسے بھی منہ پر ہی زیادہ نکلتے ہیں، جسم کے دوسرے حصوں پر کیل مہاسے نہیں نکلتے جس کی وجہ منہ پر صابن کا استعمال کرنا ہے۔ (خبریں میڈیکل ستمبر ۲۰۰۵)

لپ اسٹک:

ماہرینِ زیبائشِ حسن کے مطابق خواتین جو لپ اسٹک استعمال کرتی ہیں اس کی نصف مقدار ان کا جزوِ بدن بن جاتی ہے۔ کاسمیٹکس میں پائے جانے والے بعض کیمیکل فوری زہریلی علامات ظاہر نہیں کرتے لیکن ان کے بار بار استعمال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے جلد پر ان کے نقصانات ظاہر ہونے لگتے ہیں۔جن کاسمیٹکس کو نامیاتی کہا جاتا ہے وہ بھی اپنے برے اثرات سے پاک نہیں ہیں، کیوں کہ ان کے اجزا بھی کیمیائی کھادوں اور جراثیم کش ادویات ہی سے پروان چڑھتے ہیں۔

(خبریں میڈیکل، ہیلتھ رپورٹ جون ۲۰۰۶)

شیمپو:

۱۹۵۲ میں لاس اینجلز کی ایک خاتون شیمپو سے منہ دھو رہی تھی کہ تھوڑا سا جھاگ اس کی آنکھوں میں چلا گیا اور شدید تکلیف شروع ہوگئی۔آنکھیں سوج گئیں۔ڈاکٹر کے پاس پہنچنے تک آنکھ کا ۳/۴ حصہ تباہ ہو چکا تھا۔ڈاکٹروں نے کئی ماہ کوشش کی لیکن اس کی بینائی بچانے میں کامیاب نہ ہو سکے۔

آئی لوشنز کے نقصانات:

۱۹۶۱ میں واشنگٹن کی ایک خاتون نے آئی لائنر لوشن استعمال کیا تو پپوٹے سوج گئے تحقیق پر پتا چلا کہ اس میں کولتار سے کشید کیا ہوا ضرر رساں مادہ موجود تھا۔

مارچ ۱۹۶۹ میں ایک طالبہ مسکارا سے پلکیں بنا رہی تھی اچانک برش ہاتھ بہک جانے کی وجہ سے آنکھ میں جا لگا، چند گھنٹے میں اس کی نظر پھٹ گئی۔اسے ایک کی بجائے تین تین چیزیں نظر آنے لگیں۔

ایک عورت کسی تقریب کے لیے گھر سے نکلی۔راستے میں ہیئر ڈریسر کی دکان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر بال ٹھیک کرانے کے لیے رکی تو بھنویں بنانے والی نئی شیشی پر نظر پڑی۔ ساتھ بہت ہی پرکشش اشتہار بھی تھا، اس نے بھنویں بنوائیں۔ گھر جا کر دو گھنٹے بعد آنکھوں میں ہلکی ہلکی جلن ہونے لگی۔ پھر درد ہونے لگا، سوجن بھی ہوگئی، اس کا گوشت جگہ جگہ سے یوں ہوگیا جیسے کسی نے تیزاب ڈال دیا ہو۔ وہ ایک ماہ تک ہسپتال میں درد اور تکلیف سے تڑپتی رہی۔ ہسپتال سے نکلی تو دونوں آنکھوں سے محروم ہو چکی تھی۔ (خواتین میگزین جون ۲۰۰۲۔ کاسمیٹکس کی تباہ کاریاں از شریف کیانی)

گرتے بالوں کو روکنا:

نیویارک کی ایک خاتون گلوریا موسیشن اپنے گرتے بالوں سے پریشان تھی، انہوں نے دواساز کمپنیوں فارمیسیا اور اپجان کی تیار کردہ مشہور، جدید اور محفوظ دوا روگین کا استعمال شروع کر دیا۔ مگر روگین نے گلوریا کو ایک نئے روگ سے دو چار کر دیا۔ اس خاتون کے چہرے پر داڑھی اگنی شروع ہوگئی۔ یہ سلسلہ گزشتہ ایک سال سے جاری ہے۔ روگین کے دیئے گئے اس روگ کے خلاف گلوریا نے عدالت میں ۵ ہزار ڈالر کے ہرجانے کا دعویٰ دائر کر دیا ہے۔ (فرائیڈے اسپیشل، ہیلتھ نیوز)

ہیئر سپرے:

ہیر سپرے جو بالوں کو اپنی جگہ جمانے، خوشبو یا پسینے کی بو مارنے کے لیے جسم پر چھڑکے جاتے ہیں، ان میں بھی کئی ضرر رساں مادے پائے جاتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈینور کے ہسپتال میں دو عورتیں جسمانی معائنے کی غرض سے داخل ہوئیں۔ ڈاکٹروں نے پھیپھڑوں کا نقص تشخیص کیا جس کی وجہ کا یہ پتا چلا کہ انہوں نے ایک ہی برانڈ کا ہیئر سپرے استعمال کیا تھا۔

جون ۱۹۷۰ میں امریکن میڈیکل ایسوسی ایشن نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ ایک سو دس افراد کی موت ہیئر سپرے سونگھنے کی وجہ سے واقع ہوئی۔ ۱۹۷۶ میں وال اسٹریٹ جرنل کے نمائندہ خصوصی مسٹر جوناتھن نے ایک طویل مقالہ لکھا جس میں بتایا کہ سال رواں کے دوران میں ۱۲۰۰ افراد ہیئر سپرے کی وجہ سے فوت ہوئے۔ عمدہ ہیئر سپرے زیادہ خطرناک ہوتے ہیں کیوں کہ ان میں زیادہ باریک ذرات استعمال کیے جاتے ہیں جو سانس کے ذریعے پھیپھڑوں میں داخل ہو کر سانس کی نالیوں کو تباہ کر دیتے ہیں۔ خوشبوئیں اور پاؤڈر میں جست، ایلومینیم اور الیبٹساس کے زہریلے اجزاء شامل ہوتے ہیں۔

(خواتین میگزین جون ۲۰۰۲ کاسمیٹکس کی تباہ کاریاں)

کولوریڈو کی ایک خاتون نے ہیلینا روبن سٹین کا تیار کردہ کیمیاوی ہیئر کلر استعمال کیا۔ جلد پر ٹیسٹ کے دوران اس کا کوئی ردعمل دیکھنے میں نہ آیا لیکن سر پر استعمال کرنے کے تین روز بعد اس کی گردن، کانوں اور پیشانی پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آئیں۔ بھنوؤں اور پلکوں کے بال جھڑنے لگے، اس خاتون نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کمپنی سے چھ لاکھ ڈالر ہرجانہ طلب کیا۔۲ سال کی مقدمہ بازی کے بعد تیئس ہزار ڈالر ہرجانہ پر فیصلہ ہوا۔اب وہ خاتون مجبوراً وگ اور مصنوعی پلکیں اور بھنویں استعمال کرتی ہے۔

ہیئر کلر کا ایک عنصر کولتار سے تیار کیا جاتا ہے۔جاپانی سائنس دانوں نے چوہوں پر استعمال کرنے کے بعد انکشاف کیا کہ اس کے استعمال سے سرطان (کینسر) ہو جاتا ہے۔عام ہیئر کلرز میں ایک ایسا کیمیاوی عنصر ہے جو کھوپڑی، زخم، خراش یا پھوڑوں کے راستے بڑی آسانی سے جسم میں داخل ہو سکتا ہے۔۱۹۶۵ میں کئی خواتین نے شکایت کی جو ہیئر ڈائی استعمال کرتی تھیں، ان کے پیشاب کی رنگت سیاہ ہو گئی۔

کچھ عرصہ قبل بال اڑانے والا ایک کیمیائی مرکب کورمیلو کے نام سے فروخت ہوتا تھا اس میں تھیلیم اسٹریٹ شامل ہے جو چوہے مارنے والا ایک زہر ہے۔اس کے استعمال سے گنجاپن، درد، اور زخم بن جانے کی شکایات سننے میں آئیں۔

(خواتین میگزین جون ۲۰۰۲ کاسمیٹکس کی تباہ کاریاں از شریف کیانی)

نیویارک کے بالائی علاقے کا واقعہ ہے کہ اکیس سالہ خاتون بس کے پیچھے بھاگتے بھاگتے اچانک لڑکھڑا کر گر پڑی۔لوگ اٹھا کر ہسپتال لے چلے۔اس نے راستے میں دم توڑ دیا۔انکشاف ہوا کہ مرنے والی نے موت سے صرف چند منٹ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلے کنگھی کی اور بالوں پر ہیئر اسپرے کیا۔ ہیئر سپرے میں ایسا کیمیاوی مادہ موجود تھا جسے زیادہ مقدار میں سونگھ لینے سے انسان کا نظامِ تنفس مفلوج ہو جاتا ہے۔

(ماہنامہ خواتین میگزین، جون ۲۰۰۲)

بال رنگنے والے لوشن اور پومیڈ جن کا بنیادی جزو سیسہ ہے، کنگھی سے بالوں میں لگائے جاتے ہیں، اس طرح کنگھی اور بالوں میں زہریلا مادہ لگ جاتا ہے۔ بچے کھیلتے ہوئے کنگھی منہ میں ڈال کر چوستے ہیں، اس طرح پارے یا سیسے کا یہ زہریلا مادہ بھی ان کے اندر پہنچ جاتا ہے۔ اس مادے کی مقدار زیادہ ہو تو بچے کی موت واقع ہو سکتی ہے یا وہ عمر بھر کے لیے اپاہج ہو سکتا ہے۔

ہیئر ڈائی میں کچھ کیمیاوی مرکبات ہوتے ہیں جو اکثر افراد کو موافق نہیں آتے۔ اس لیے پہلے انہیں جلد پر لگا کر ۲۴ گھنٹے تک دیکھا جاتا ہے اگر ردعمل ظاہر نہ ہو تو پھر بالوں پر استعمال کیا جاتا ہے۔ کئی لوگوں کی جلد سخت ہوتی ہے اس لیے ضروری نہیں کہ چوبیس گھنٹوں میں ہی ردعمل ظاہر ہو۔ ایک خاتون بیس مرتبہ اپنے بال رنگ چکی تب کہیں جا کر تیز اور ضرر رساں مادوں کا ردعمل اور اثر دیکھنے میں آیا۔ ڈاکٹر نے معائنے کے بعد کہا کہ یہ ایک مہلک مرض ہے اس میں خون کی رگوں کے گرد واقع اعصاب میں سوزش اور ورم پیدا ہو جاتا ہے۔

(خواتین میگزین جون ۲۰۰۲)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رنگ گورا کرنے کی کریمیں:

اشتہار دیکھ کر رنگ گورا کرنے یا داغ دھبے مٹانے اور کیل مہاسے ختم کرنے کی کریمیں اور گرتے بالوں کو روکنے یا خشکی ختم کرنے کے لیے اشتہار دیکھ کر ہیئر کلر یا شیمپو خریدنے اور استعمال کرنے والے افراد جلد اور بالوں کے حوالے سے اکثر شکایات کرتے پائے جاتے ہیں۔ ماہر امراضِ جلد ڈاکٹر ریاض محمود ملک کے بیان کے مطابق ۹۰ فیصد عورتیں بیوٹی پارلروں پر تیار شدہ رنگ گورا کرنے والی کریموں سے متاثر ہو کر آتی ہیں۔ اور کئی قسم کی جلدی بیماریوں کا شکار ہو چکی ہوتی ہیں۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین ستمبر ۲۰۰۲)

ناخن پالش:

۱۹۵۵ میں ہیلینا روبن سٹین نے ناخن مضبوط اور لمبے کرنے کی ایک پالش اسٹرانگ اینڈ لانگ تیار کی۔ اس کی وسیع پیمانے پر تشہیر کی گئی۔ مارکیٹ میں آنے کے چند دن بعد ہی شکایات موصول ہونے لگیں۔ ناخن مضبوط ہونے کی بجائے جگہ جگہ سے کھردرے ہونے لگے، سفید دھبے پڑ جاتے اور ناخن سے گوشت الگ ہو جاتا۔ ایک خاتون کے سات ناخن ضائع ہوئے اسے پانچ ہزار ڈالر ہرجانہ ملا۔

۱۹۶۳ میں ریولون کی نئی دریافت ونڈربیس منظر عام پر آئی۔ یہ ایک ناخن پر لگانے والا لوشن تھا۔ ایک خاتون آٹھ ماہ تک ونڈربیس لگاتی رہی۔ اچانک محسوس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوا کہ اس کے ناخنوں کی چمک ماند پڑگئی ہے اوران پر بدنما شکنیں نمودار ہوگئی ہیں۔ اس نے لوشن لگانا ترک کردیا۔ اگلے تین ماہ میں اسے درد اور جلن شروع ہوگئی۔ ڈاکٹر ملٹن ریلش نے وینڈربیں کو موردِ الزام ٹھہرایا اور بیمار ناخن کاٹ کر پھینک دیئے۔ (خواتین میگزین جون: ۲۰۰۲ کاسمیٹکس کی تباہ کاریاں)

کاسمیٹکس میں ڈالے گئے رنگوں کے اثرات:

رنگ کاسمیٹکس کا ایک اہم حصہ ہیں۔ لپ اسٹک، ٹوتھ پیسٹ، شیمپو، شیونگ کی مختلف چیزیں، بے بی لوشنز، سب میں رنگ ڈالے جاتے ہیں۔ کیمیاوی تجزیے سے یہ پتا چلا ہے کہ اکثر رنگ زہریلے ہوتے ہیں جو بیرونی جلد پر تو اتنا برا اثر نہیں ڈالتے لیکن لپ اسٹک کے ذریعے معدے میں جاتے ہیں۔

۱۹۷۱ میں روس کے دو ڈاکٹروں نے سرخ رنگ نمبر دو پر تحقیق کی تو پتا چلا کہ اس رنگ کے استعمال کے بعد چوہوں کو مختلف بیماریاں لاحق ہوگئیں اور ان میں اسقاطِ حمل اور مردہ بچوں کی پیدائش بڑھ گئی۔ اس رپورٹ کے منظرِ عام پر آنے کے بعد کاسمیٹکس تیار کرنے والی امریکی کمپنیوں نے لپ اسٹک میں پائے جانے والے کیمیاوی رنگوں کا تجزیہ کیا تو انکشاف ہوا کہ لپ اسٹک میں کیڈ نیم اور سلی نیوم دو زہریلے مادے ڈالے جاتے ہیں۔

۱۹۶۸ء میں امریکہ کی بڑی بڑی کاسمیٹکس کمپنیوں کا سروے کیا گیا تو آنکھوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لوشنوں، لپ اسٹک، ٹوتھ پیسٹ اور غازے کے مختلف نمونوں میں مضرِ صحت جراثیم کی بھرمار تھی۔ کئی مشہور کمپنیوں کو بحق سرکار ضبط کرلیا گیا۔

۱۹۷۱ء میں ایون کا بے بی ٹالکم پاؤڈر ناقص نکلا اور اس کے پندرہ ہزار ڈبے بازار سے اٹھوا لیے گئے۔

کریم سے خواتین کے چہرے بگاڑ دینے والے شنگھائی کے تین بیوٹی پارلرز ۵۰ لاکھ خواتین کو ۱۰ لاکھ پونڈ ہرجانہ ادا کریں گے۔ بیوٹی پارلرز نے دعویٰ کیا تھا کہ انہوں نے ایک کریم ایجاد کی ہے جس کے استعمال سے چہرے کی جھریاں چند روز میں غائب ہو جاتی ہیں۔ ان خواتین نے تین ہزار...... فی کس کے عوض بیوٹی پارلر سے یہ کریم لگوائی جس کے استعمال کے تین چار روز بعد ان کے چہرے دانوں، کیل، مہاسوں سے بھر گئے۔ چین میں اپنی نوعیت کا یہ سب سے بڑا مقدمہ ہے۔ ممتاز بیوٹیشن "دیانگ تیان" ہونے یہ کریم ایجاد کی تھی۔ اس کے پاس کوئی سند نہیں تھی، اس نے جو کریم ایجاد کی اس میں ایسے کیمیکلز شامل تھے جن کا استعمال ممنوع ہے۔ (خواتین میگزین ستمبر ۱۹۹۷)

www.KitaboSunnat.com

بیوٹی کلینکس کے آلات؟

بیوٹی کلینک میں آلات بار بار گرم پانی سے دھوئے بغیر استعمال کرنے سے کوڑھ یا جزام کی بیماری بھی ہو سکتی ہے جس سے جلد جگہ جگہ سے اتر جاتی ہے اور جسم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی چربی نظر آنے لگتی ہے۔

ڈاکٹر نعیم جو پی سی ایس آئی لیبارٹری میں تلف دھاتوں پر تحقیق کر رہے ہیں ان کی تحقیق کے مطابق جن دھاتوں سے آلات بنتے ہیں وہ بھی جلد کے لیے نقصان دہ ہوتے ہیں۔ کئی دفعہ تو ان کے اندر استعمال ہونے والے نائلون کے ریشوں سے فوراً الرجی ہو جاتی ہے جو بہت نقصان دہ ہوتی ہے۔ (ہفت روزہ انسداد کرپشن نیوز، بیوٹی پارلرز بیماریاں بانٹ رہے ہیں)

بیوٹی کلینک یا بیوٹی پارلر پر جو آلات استعمال کیے جاتے ہیں ان کے نقصانات اپنی جگہ پر بہت زیادہ ہیں۔ جن کے متعلق "ہفت روزہ انسدادِ کرپشن نیوز" لکھتا ہے:

چہرے کے مسام کھولنے کا آلہ جس کے ذریعے بند مسام کو بھاپ کے ذریعے نرم کر کے کھولا جاتا ہے، اسے بلیک ہیڈز نکالنے کا عمل بھی کہتے ہیں۔ یہ انتہائی تیز اور نوکیلا ہوتا ہے اور اکثر چہرے کی جلد کو زخمی کر دیتا ہے جس سے چہرے پر ہمیشہ کالے دھبے پڑ جاتے ہیں۔

ٹیوزر یا موچنا جس کے ذریعے ابروؤں کے بال نوچ کر انہیں نئی شکل دی جاتی ہے۔ احتیاط نہ کی جائے تو یہ بال کھینچتے ہوئے ساتھ جلد بھی کھینچ لیتا ہے جس کی وجہ سے جلد زخمی ہو جاتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چہرے کی جلد کو چمکانے کے لیے ایک خاص قسم کا فوم چہرے پر رگڑا جاتا ہے جس کو استعمال کرتے ہوئے ذرا سی بے احتیاطی سے چہرے پر جھریاں پڑ جاتی ہیں۔

ہاتھ اور پاؤں کو نرم کرنے کے لیے لوہے کے جدید قسم کے برش استعمال ہوتے ہیں جن سے ہاتھ اور پاؤں کو رگڑ کر مردہ جلد کو اتارا جاتا ہے، جس سے جلد متاثر ہوتی ہے۔

ناخنوں کو چمکانے اور گندے ناخن صاف کرنے کے لیے فلپائر نامی لوہے کا آلہ استعمال کیا جاتا ہے جس سے کئی دفعہ شدید زخم لگ جاتا ہے۔

آنکھوں کو بڑا بنانے اور پلکوں کو موڑنے کے لیے خاص مشین ''سٹرز'' سے کئی دفعہ پلکیں ہی جڑ سے اکھڑ جاتی ہیں۔

میک اپ لگانے والے برش نائلون یا پلاسٹک کے ریشوں سے بنے ہوتے ہیں چوں کہ یہ بہت سی خواتین پر استعمال کیے جاتے ہیں اس لیے ان کے اندر جراثیم جمع ہو جاتے ہیں۔ جو ایک جلد سے دوسری جلد میں آسانی سے منتقل ہو جاتے ہیں۔ نیز پلاسٹک کے ریشے ایسے کیمیکلز سے بنائے جاتے ہیں جو چہرے کے لیے مناسب نہیں ہوتے جس کی وجہ سے اکثر خواتین کو الرجی ہو جاتی ہے۔

بیوٹی کلینک یا بیوٹی پارلر کا گندا ماحول اور گندے آلات بیماریاں پیدا کرنے کا بہت بڑا ذریعہ ہیں۔ لاہور کے تقریباً ۳۰۰۰ بیوٹی پارلرز میں سے صرف ۵۰ کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماحول کچھ صاف اور بہتر ہے ان سب میں انسانی جلد چھیلنے اور بالوں کو موچنے کے آلات بہت پرانے ہیں اور ہر انسانی جلد پر ابلتے پانی میں صاف کیے بغیر بار بار استعمال کیے جاتے ہیں۔ ان کی وجہ سے درجِ ذیل بیماریاں جنم لے رہی ہیں:

جلدی کینسر:

غیر معیاری آلات اور کریموں کی وجہ سے جلدی کینسر کی بیماری عام ہوئی ہے۔ امپورٹڈ کریمیں بھی جلدی کینسر کا سبب بنتی ہیں کیوں کہ جس درجہ حرارت اور ماحول میں ان کو ٹیسٹ کیا جاتا ہے وہ ہمارے ملک کے درجہ حرارت اور ماحول سے مختلف ہوتا ہے جس کی وجہ سے مہنگی کریم بھی جلد پر منفی اثر ڈالتی ہے۔

دھوپ سے بچاؤ کے لیے کچھ کریمیں سن بلاک کے نام سے مہنگے داموں فروخت ہوتی ہیں لیکن انہی کی وجہ سے ''سن برن'' نامی جلدی بیماری بھی عام ہو رہی ہے۔ جس کو لگانے کے بعد دھوپ میں جاتے ہی چہرے پر شدید جلن کا احساس ہوتا ہے اور سرخ نشان نمودار ہو جاتے ہیں، اگر فوری علاج نہ کیا جائے تو یہ بیماری جلدی کینسر میں تبدیل ہو کر لا علاج ہو جاتی ہے۔

بیوٹی کلینک کے آلات کی وجہ سے ایڈز کی بیماری بھی لاحق ہو سکتی ہے۔ اگر کسی ایچ آئی وی پازیٹو مریض کو کلینک میں فیشل وغیرہ کے دوران کسی آلے سے زخم وغیرہ لگ جائے اور پھر یہی آلہ کسی دوسرے شخص کو زخم لگا دے تو ایسی صورت میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحت مند شخص کو بھی ایڈز کا وائرس منتقل ہو کر اس لاعلاج بیماری میں مبتلا کر دے گا۔

یمنی کیور پاؤں کی حفاظت کے لیے اور بیٹری کیور ہاتھوں کی حفاظت کے لیے کیے جانے والے عمل کا نام ہے۔ اس میں اگر آلات کی صفائی درست طریقے سے نہ کی جائے تو ہاتھوں یا پاؤں پر فنگس نامی بیماری لگ جاتی ہے۔ اگر یہ بیماری ناخنوں میں سرایت کر جائے تو مریض ساری عمر کے لیے سخت تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

بیوٹی پارلرز پر صفائی نہ ہونے کی وجہ سے چہرے پر موہکے نکل آنے کی بیماری بھی لگ سکتی ہے جس کا سبب گندے اور آلودہ آلات کا استعمال کرنا ہے۔

آلات کے ناقص اور گندے ہونے کی وجہ سے چکن پاکس نکل آنا بھی عام ہے جس میں جسم پر چھالے بن جاتے ہیں اور ان میں پانی پڑ جاتا ہے۔ چھالے پھٹ کر جلد پر گہرے نشان چھوڑ جاتے ہیں۔

امریکی صدر جانسن نے کاسمیٹکس کا جائزہ لینے کے اعلیٰ کمیشن مقرر کیا، اس نے یہ رپورٹ دی: ساٹھ ہزار سے زائد افراد ہر سال ناقص اور غیر معیاری کاسمیٹکس استعمال کرنے سے شدید تکلیف اٹھاتے ہیں۔ اس صنعت کے افراد کو کھلی چھٹی دے دی گئی ہے۔ وہ ہر قسم کی مضر صحت اشیا، پیشگی پڑتال، کیمیاوی تجزیے اور کوالٹی چیکنگ کے بغیر صارفین کے ہاتھوں فروخت کر دیتے ہیں۔

(خواتین میگزین جون ۲۰۰۲)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلام میں بناؤ سنگھار کس حد تک؟

اہلِ مغرب کے ہاں کاسمیٹکس کا بنیادی مقصد جسم کو پرکشش، خوبصورت اور منفرد رنگ وروغن کا حامل بنانا ہے، یہی وجہ ہے کہ ان کے ہاں جسم کے ایک ایک عضو کے لیے ہزار ہا رنگوں اور شکلوں کی چیزیں ایجاد کی گئی ہیں۔ پیر کے ناخن سے لے کر سر کے بالوں تک اور چہرے سے لے کر شرم گاہ تک سب کے لیے رنگا رنگ لوشن، کریمیں، رنگ، پاؤڈر، اسپرے، وغیرہ موجود ہیں۔

اسلام میں جسم کی خوبصورتی یا بناؤ سنگھار اس چیز کو کہا جاتا ہے جس سے انسانی جسم انسان ہی کا نظر آئے۔ کوئی مورتی، کارٹون، گرگٹ یا چیتے بلی کی طرح نظر نہ آئے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے اس کی جو شکل، رنگ روپ بنایا ہے وہی رہے، اس میں کوئی تبدیلی نہ کی جائے۔

☆ بناؤ سنگھار دوسری مصروفیات کی طرح ایک مصروفیت نہ بن جائے اور دوسری ضروریات کی طرح ایک ضرورت نہ بنا لیا جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ چہرہ صاف ستھرا ہو۔

☆ بال سلیقے سے اپنی جگہ پر جمائے ہوئے ہوں۔

☆ کپڑے ساتر، سادہ، ڈھیلے ڈھالے اور معمولی ہوں لیکن صاف ستھرے ہوں۔

☆ بناؤ سنگھار کے لیے کسی دوسرے فرد کی ضرورت محسوس نہ کی جائے۔

☆ اس پر دو تین منٹ سے زیادہ وقت بھی صرف نہ ہو۔

☆ ایسے ڈیزائن والے کپڑے یا ایسا بناؤ سنگھار نہ ہو کہ لوگ مڑ مڑ کر دیکھیں اور لوگوں میں خوش لباسی اور بناؤ سنگھار کا چرچا ہو۔

☆ جو زیور ایک بار مناسب اور معقول بنا لیا جائے اسے مستقل طور پر استعمال کیا جائے۔

☆ بار بار رنگ اور ڈیزائن بدلنے کی عادت نہ ہو۔

☆ جو لباس ایک بار بنا لیا جائے، اس سے وفا کی جائے، اسے پہنا اور پرانا کیا جائے، پیوند لگا کر بھی اس سے فائدہ اٹھاتے رہیں۔

☆ آئے دن فیشنوں کی وجہ سے اسے بار بار بدلا نہ جائے۔

☆ عورت اپنے لباس، زیور، خوشبو، بال وغیرہ بنانے کا سنگھار اس وقت کرے جب شوہر گھر میں موجود ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر گھر سے باہر کہیں جانا ہو تو پھر یہ معمولی بناؤ سنگھار بھی نہ کرے۔
(تفصیل کے لیے دیکھیے: شوہر، شادی اور سنگھار)

☆ بناؤ سنگھار کو ایک ایسا آرٹ اور فن نہ بنا لیا جائے جس کی ترویج کے لیے فیشن انڈسٹری بنانا پڑے، فیکٹریاں دھڑا دھڑ بننے سنورنے کی مختلف اقسام متعارف کرانے میں ایک دوسرے پر بازی لے جانے میں مشغول ہوں۔

☆ گلی گلی سنگھار خانے عورتوں، بچوں اور مردوں کو رنگ و روغن کر کے مقابلہِ حسن میں پیش کرنے کے لیے تیار کر رہے ہوں۔

بناؤ سنگھار میں ممنوع امور:

شیطان کے بارے میں ارشادِ ربّانی ہے:

لَعَنَهُ اللّٰهُ ، وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا . وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ط وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا .

”اللہ نے اس پر لعنت کی اور جس نے اللہ سے کہا تھا: میں تیرے بندوں میں سے ایک مقررہ حصہ لے کر رہوں گا اور میں انہیں گمراہ کر کے چھوڑوں گا اور انہیں آرزوئیں دلاؤں گا اور انہیں حکم دوں گا کہ وہ چوپایوں کے کان پھاڑ ڈالیں اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہیں یہ بھی حکم دوں گا کہ وہ اللہ کی پیدا کردہ صورت میں تبدیلی کر ڈالیں اور جس نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو سرپرست بنالیا اس نے صریح نقصان اٹھایا۔''

(النساء:۱۱۸۔۱۱۹)

تفسیر ابنِ کثیر، تدبر قرآن، تفہیم القرآن، تیسیر القرآن، غرض ہر تفسیر میں اس آیت کا ایک بنیادی نکتہ یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ

وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ سے مراد اللہ کی بنائی ہوئی فطری شکل میں اپنی مرضی کے مطابق قطع و برید کرنا تا کہ خوبصورت بن سکیں۔

کسی شخص کی ملکیت یا امانت میں مالک کی اجازت کے بغیر کسی کو ذرا سا بھی تصرف کا حق حاصل نہیں ہوتا، رب کریم کی تخلیق میں بھی جو کامل اور احسن ہے کسی کو حق حاصل نہیں کہ اس میں قطع و برید کر کے اس کا حُلیہ بگاڑ دے۔ دورِ حاضر میں بناؤ سنگھار کے تمام انداز اس قسم کے ہیں جو انسانی شکل میں تبدیل کر کے شیطان کی پیروی کی جاتی ہے۔

درج ذیل امور تبدیلی ہی میں شامل ہیں۔

- جسم کو گدوا کر نقش و نگار بنانا یا نام کندہ کروانا۔
- ناخن بڑھانا نیز مصنوعی ناخن لگانا
- ناخنوں پر روغن کرنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ مصنوعی پلکیں لگانا

☆ آنکھوں میں مختلف رنگوں کے لینز لگوانا

☆ مصنوعی تل بنوانا

☆ مصنوعی بال (وگ) لگوانا

☆ پلاسٹک سرجری یا کسی اور طریقے سے چہرے کی جھریاں ختم کرنا

☆ کالے بالوں پر کوئی اور رنگ چڑھانا

☆ سفید بالوں کو کالے رنگ میں رنگنا

☆ چہرے، جسم اور بھنوؤں کے بال اتارنا

☆ مردوں کا داڑھی منڈوانا، نیز داڑھی کے وہ انداز بنانا جو مسنون نہیں

☆ عورت کا مردانہ وضع اور مرد کا زنانہ وضع اختیار کرنا

☆ ہاتھوں اور پاؤں کے علاوہ جسم پر مہندی لگانا

☆ چہرے کے بالوں کا رنگ بدلنا

☆ نقش ونگار والی مہندی لگا کر اس میں گلٹر ذ بھرنا

☆ چہرے اور جسم پر افشاں بکھیرنا

☆ ہونٹوں پر، آنکھوں پر اور دیگر جگہوں پر گہرے رنگوں کی لکیریں کھینچنا، بندیا لگانا اور دیگر نقش ونگار بنانا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ بغیر کسی بیماری اور تکلیف کے دانتوں میں خلا کرانا یا انہیں قطع و برید کر کے حسب پسند شکل دینا

☆ جسم پر طرح طرح کے مارکر وغیرہ سے اسٹارز وغیرہ بنانا

☆ جسم پر چھاپے لگا کر مختلف طرح کی رنگین شکلیں اور بیل بوٹے بنانا

نبی اکرم ﷺ نے اللہ کی بنائی ہوئی شکل میں تبدیلی کرنے والی عورتوں پر لعنت کی ہے۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا:

لعن اللہ المتنمصات وَالْمُتَوَشِّمَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ اللَّاتِی یُغَیِّرْنَ خَلْقَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

اللہ تعالیٰ نے چہرے کے بال اکھاڑنے والیوں، جسم کو گدوانے والیوں، دانتوں کو رگڑ کر کشادہ کرنے والیوں پر لعنت کی ہے اور ان عورتوں پر بھی جو اللہ تعالیٰ کی تخلیق کو بدل دیتی ہیں۔ (نسائی: ۵۱۰۸)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کاسمیٹکس اوران میں حرام اجزا

کاسمیٹکس کارواج مغرب سے آیا ہے۔اہل مغرب عیسائی ہیں یا ملحد،ان کے ہاں حرام اورحلال کی تمیزختم ہوچکی ہے۔وہ کسی بھی سطح پرکسی بھی معاملے یاکسی بھی چیزمیں حرام اورحلال کے قائل نہیں ہیں۔ان کانظریہ زندگی دورحاضرمیں یہ ہے کہ فرد جوچاہتا ہے کرلے۔معاشرے یامذاہب کی نظرمیں وہ کام کتنا ہی حرام یاغلیظ اورگھٹیا کیوں نہ ہو،اہل مغرب کے ہاں قانون کی روح بھی یہی ہے کہ فرد اپنے فیصلے کرنے میں آزاد ہے،اس پراخلاقیات،مذہبیات یامعاشرے کی کوئی روک نہیں ہونی چاہیے۔نتیجہ یہ کہ وہ لوگ اپنے جسم کی آرائش اورنفسانی بت ہی کوخوش کرنے میں لگے رہتے ہیں۔ان کے ہاں ننگے رہنا،ادھورے کپڑے پہننا، سور کے اجزا کومختلف چیزوں میں استعمال کرنا،شراب کی مختلف قسمیں پینا،جسم کو مختلف من مانی شکلیں اوررنگ دینا،حتیٰ کہ چیتے اورچھپکلی کے نقش ونگارجسم پر گدوانا،بھائی بہنوں کایامردوں مردوں کااورعورتوں عورتوں یاانسان اور جانور کا باہم شادی کرلینا۔مردوں عورتوں کاباہم غیراخلاقی حرکات کرناہل کرڈانس کرنا،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تنہائی میں ایک دوسرے کے ساتھ راتیں گزارنا، یہ سب جائز ہی نہیں، قابل نفرت بھی نہیں سمجھا جاتا اور یہ سب کام چھپا کر نہیں بلکہ سرعام کیے جاتے ہیں لہٰذا وہ جب کوئی چیز تیار کرتے ہیں تو شرعاً حرام چیزوں کو بھی ان میں شامل کر لیا کرتے ہیں۔ جن میں سے چند ایک چیزیں درج ذیل ہیں۔

- ☆ سور کی چربی نیل پالش اور لپ اسٹک کی تمام قسموں میں ڈالنا
- ☆ ہر قسم کے اسپرے اور خوشبو میں الکوحل ڈالنا
- ☆ کاسمیٹکس اور ادویات میں بھی مختلف کیڑوں پتنگوں کے اجزا استعمال کرنا

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا کہ عورتیں بال سنوارنے کے لیے خمر (شراب) کا استعمال کرتی ہیں کیا یہ درست ہے؟ آپ نے انہیں ایسا کرنے سے روکا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ ان کے سروں پر کنکر پتھر ڈالے۔

(فقہ عبداللہ بن عمر۔ عنوان: اشربہ۔ ص ۱۴۵)

یاد رہے کہ الکوحل شراب کا ست یعنی جوہر ہے اور وہ کسی بھی شکل میں ہو وہ شراب ہی کے حکم میں ہے اور وہ جس چیز میں ڈالا جائے وہ چیز بھی شراب کی وجہ سے ممنوع ہو جائے گی۔ (شراب خانہ خراب از قلم مولانا منیر قمر سیالکوٹی)

طہارت حاصل نہ ہونا:

ان کاسمیٹکس میں سے اکثر ایسے کیمیکل سے بنائے جاتے ہیں جن کی تہہ جسم یا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بالوں پر بن جاتی ہے اور وہ پانی کو جلد تک نہیں پہنچنے دیتی چنانچہ ان کے استعمال سے نہ تو وضو ہوتا ہے اور نہ غسل، نتیجہ یہ کہ ایک مسلمان کے جسم کے کسی بھی حصے پر جب تک یہ کیمیکل والی لیپ دار چیز موجود رہتی ہے وہ ناپاکی کی حالت ہی میں رہتا ہے اور یہ بات تو معلوم ہی ہے کہ ناپاکی کی حالت میں کی گئی عبادت نہ صرف یہ کہ سرے سے ہوتی ہی نہیں بلکہ ناپاکی کی حالت میں عبادت کرنا شدید گناہ ہے۔

خبریں میڈیکل لکھتا ہے: کیمیکل ڈائی واٹر پروف اور شیمپو پروف ہوتے ہیں ان سے ہر ممکن رنگ اور شیڈ بنایا جا سکتا ہے۔ (خبریں میڈیکل: ۲۰۰۶)

کون مہندی بھی واٹر پروف ہوتی ہے جلد پر اس کا رنگ نہیں چڑھتا بلکہ اس کی تہہ جمتی ہے جو جلد تک پانی کے پہنچنے میں آڑ بنتی ہے۔

ناخن پر لگانے والے تمام لوشن بھی روغن کی طرح ہیں جن کی تہہ ناخن پر جم جاتی ہے۔

نتیجہ یہ کہ ان کا استعمال کرنے والے افراد عبادت کرنے کے باوجود اس سے محروم رہتے اور الٹا گناہِ شدید اپنے کھاتے میں شامل کرتے رہتے ہیں۔

دراصل کیمیکل سے بنائی ہوئی میک اپ کی مصنوعات انگریزوں نے تیار کی ہیں۔ ان کے ہاں طہارت کا تصور ختم ہو چکا ہے وہ نہ تو جنابت کے بعد غسل کرنے کے قائل ہیں اور نہ ہی حیض کے بعد ان کی عورتیں غسل کرتی ہیں۔ استنجا کرنے کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیے وہ عموماً ٹشو پیپر استعمال کرتے ہیں۔

اپنے جسم کو مختلف لوشن مل کر صاف کر لیتے ہیں، اپنے بالوں اور جسم پر خوشبوئیں چھڑک کر ان کی بو زائل کر لیتے ہیں لیکن ہماری طرح بار بار غسل کرنے کی طرف نہ وہ مائل ہیں نہ عادی۔

اگر وہ دن میں دس بار بھی جنسی عمل کریں تو غسل نہیں کرتے اور اپنی زندگی کی تمام مصروفیات جاری رکھتے ہیں۔ اسی حالت میں کھاتے پیتے، کارخانوں میں کام کرتے، لیبارٹریوں میں تحقیقات کرتے، یونیورسٹیوں میں لیکچر دیتے اور لوگوں میں اٹھتے بیٹھتے ہیں۔ ان کے ہاں جنسی اشتہا یا اس فعل کے بار بار کرنے کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ انہوں نے غسل کرنے کو لایعنی قرار دے رکھا ہے ورنہ غسل کرنے کا پابند انسان سوچ سمجھ کر ہی یہ فعل کرتا ہے اور وہ اپنے آپ کو کسی قاعدے اور اصول کا پابند رکھتا ہے۔ اسلام نے جنابت جنسی فعل سے ہو یا غیر اختیاری یعنی احتلام کی صورت میں مرد اور عورت دونوں پر غسل فرض قرار دیا ہے۔

گرمی ہو یا سردی، پانی وافر ہو یا کم مقدار میں، وہ غسل کرنے کے پابند ہیں، اگر پانی اتنا کم موجود ہو کہ مزید ملنا ناممکن ہو اور وہ صرف کھانے پینے کی ہی ضرورت پوری کر سکتا ہو تو ایسی صورت میں مٹی کے ساتھ تیمّم کرنے کی رخصت دی گئی ہے۔

جب خواتین حیض یا نفاس سے فارغ ہوں تو ان پر بھی غسل کرنا فرض ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غسل کرنے کے بعد ہی وہ نماز، تلاوت، طواف اور مسجد میں داخل ہونے کی حالت میں آتی ہیں۔ ان کا شوہر بھی غسل کے بعد ہی ان سے جنسی فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

غسل کے لیے یہ بھی شرط ہے کہ جسم کے تمام ظاہری حصوں پر پانی پہنچایا جائے نیز منہ بھر کر قلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، کان کا مسح کرنا بھی غسل کا لازمی حصہ ہیں۔

اگر جسم کے کسی حصے پر کوئی ایسی چیز لگی ہو جو پانی کو جلد پر پہنچنے میں حائل ہو تو اسے کھرچ کر یا جیسے بھی ہو دور کرنا ضروری ہے۔ اگر زخم ہو اور اس پر پٹی بندھی ہو اور پانی پہنچنے سے نقصان کا خدشہ ہو تو پھر اس پر مسح کرنے کی اجازت دی گئی ہے لیکن بننے سنورنے کی چیزوں کی تہہ جسم یا بالوں پر لگ جانے کی صورت میں اس کی کوئی اجازت نہیں دی گئی۔ لہٰذا ایک مسلمان کو چاہیے کہ وہ صرف ایسی چیزیں ہی بننے سنورنے کے لیے استعمال کرے جن کی جسم یا بالوں پر تہہ نہ بنے۔

بھاڑ میں جائے ایسی مہندی، ڈائی یا دیگر میک اپ کی چیزیں جن کی موجودگی کی وجہ سے ایک مسلمان نماز ہی نہ ادا کر سکے، اور اگر نماز پڑھے بھی تو وہ نماز نہ پڑھنے والوں کی طرح ہی گنہ گار اور اللہ کا نافرمان ٹھہرے۔

صلاحیت، وقت اور مال کا ضیاع:

کاسمیٹکس چوں کہ انسان کی حقیقی ضرورت نہیں ہیں اور ان میں سے اکثر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چیزوں کا استعمال ہی شرعاً جائز نہیں ہے لہٰذا جو لوگ اس صنعت میں اپنی صلاحیتیں کھپاتے، تجربات کرتے اور نئی نئی مصنوعات متعارف کراتے ہیں وہ اپنی صلاحیتوں کا غلط استعمال کر رہے ہیں، اس کے مقابلے میں وہ جائز امور پر وقت صرف کر کے امت مسلمہ کو بہت بڑا فائدہ پہنچا سکتے ہیں۔

☆ جو لوگ کاسمیٹکس کی مصنوعات کے لیے اشتہار بازی کرتے اور دکھاتے ہیں، جو لوگ انہیں بیچتے اور خریدتے ہیں اور جو لوگ ان میں کسی بھی انداز سے حصہ لیتے ہیں وہ ایک فضول اور لایعنی کام میں اپنی محنت اور مال صرف کر رہے ہیں، انہیں اس کی بجائے کسی ایسے کام میں محنت کرنا اور پیسہ لگانا چاہیے جس میں اسلامی معاشرے کا حقیقی اور جائز فائدہ ہو۔

☆ جو لوگ پارلر کھول کر سنگھار کرنے کا کام کر رہے ہیں وہ بھی لایعنی اور فضول کام کر رہے ہیں انہیں فی الفور اس کام کو چھوڑ دینا چاہیے۔

☆ جو لوگ فیشن انڈسٹری کے نام پر تباہی مچا رہے ہیں وہ بھی شرعاً ایک غلط کام میں لگے ہوئے ہیں انہیں اللہ کا خوف کرتے ہوئے اس سے الگ ہو جانا چاہیے۔

عورتوں کو بے وقوف بنانے کا حربہ:

جس مرد یا عورت پر بننے سنورنے کا بھوت سوار ہو جائے وہ حلال حرام یا پاکی اور ناپاکی، نیز مہنگے اور سستے کی بھی پروا نہیں کرتا۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس سے بعض

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دکان دار اس کا شوق دیکھ کر اس سے زیادہ قیمتیں وصول کرتے ہیں۔ دورِ حاضر میں صنعت کار اپنی مصنوعہ چیز کے گاہک بڑھانے کے لیے اس کی پیکنگ اور رنگت میں تبدیل کرتے رہتے ہیں اور اشتہار میں لکھتے ہیں: نئی پیکنگ کے ساتھ، مزید مؤثر اجزا شامل کیے گئے ہیں۔

یوں وہ اپنی پہلی چیز کی خود ہی خامی بیان کر رہے ہوتے ہیں لیکن عوام اس نئی پیکنگ کو زبردست خیال کرتے ہوئے اسے خریدنے کے لیے ٹوٹ پڑتے ہیں اور وہ بھی صنعت کار کے اشتہار بازوں سے مسحور ہو کر وہی کچھ کہتے ہیں جو اشتہار باز باور کرانے پر تلے ہوتے ہیں۔

عورتیں چوں کہ جذباتی ہوتی ہیں، اور وہ ہر قیمت اپنا شوق یا اپنی مرضی کرنے کے مرض میں مبتلا ہوتی ہیں، اس لیے دکان داران کو خوب بے وقوف بنا کر اپنی چیزیں ان کے ہاتھوں مہنگے داموں فروخت کرتے ہیں۔

کاسمیٹکس تیار کرنے والی ایک کمپنی کے مینیجر نے بتایا کہ خواتین مہنگی اور خوب صورت شیشی کی طرف زیادہ لپکتی ہیں، شیشیوں میں کوالٹی اور مقدار ایک ہی ہوتی ہے لیکن مہنگی اور خوب صورت شیشی خرید کر عورتیں دوسروں پر اپنی امارت کا رعب جماتی ہیں۔

کاسمیٹکس تیار کرنے والے عورتوں کی اس کمزوری سے خوب فائدہ اٹھاتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں اور آئے روزان کی پیکنگ تبدیل کرتے رہتے ہیں۔ (خواتین میگزین)

نقلی صورتیں جعلی بندے:

ہر انسان یہ چاہتا ہے کہ اس کو جو کچھ بھی ملے خالص ملے۔ محبت، مال، نوٹ، اشیائے صرف، رشتوں کی اپنائیت، اللہ تعالیٰ بندے سے یہ چاہتا ہے کہ بندہ بھی اس کی اخلاص کے ساتھ عبادت کرے، حکم ہے:

فَاعْبُدُو االلّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ

''پس اللہ کی عبادت کرو خالص اسی کی بندگی۔'' (الزمر:۲)

اخلاص پر ربّ کریم نے بہت زور دیا ہے۔ ربّ کریم نے جس طرح یہ پسند کیا ہے کہ بندہ توحید خالص پر کاربند ہو، خالص عبادت کرے، اس طرح اللہ تعالیٰ یہ پسند کرتا ہے کہ جس بھولی بھالی، سادہ، صورت پر اور جن معصوم عادات کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے بندے کو پیدا کیا، بندہ پوری زندگی اسی بھولی بھالی صورت اور معصوم عادات کے ساتھ توحید خالص کا جذبہ لیے اس کے حضور حاضر ہو۔

غور کیجیے! اگر کوئی ہمارے بچے کو اغوا کر لے اور اس کے جسم پر ضربیں لگا لگا کر یا آگ کے داغ لگا لگا کر حلیہ بگاڑ دے تو اس کے واپس مل جانے کے باوجود ہم کتنے دکھی ہوں گے۔ ہمیں اغوا کرنے والوں پر بچے کو پا لینے کے باوجود غصہ آتا رہے گا۔ ہمارا جی چاہے گا کہ جس طرح اس نے ہمارے بچے کا حلیہ بگاڑ دیا ہے ہم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کا حلیہ بگاڑ دیں۔ اگر وہ بچہ سو سال بھی زندہ رہے تو یہ غصہ اور نفرت ہمارے دل سے ختم نہیں ہوگی کیوں کہ بچے کی مسخ شدہ شکل ہمارے سامنے ہوگی۔

اسی طرح اللہ تبارک وتعالیٰ کے سامنے جب ہم اپنے ہاتھوں اللہ کی بنائی ہوئی صورت کو قطع و برید کر کے بگاڑ کر اللہ کے سامنے جائیں گے تو اسے ہم پر غصہ آئے گا یا نہیں؟ جب کہ اس نے ہمیں خبردار بھی کر دیا کہ شکل تبدیل کرنا شیطانی کام اور شیطان ہی کی پیروی ہے۔

کاسمیٹکس کا سب سے بڑا نقصان بے حیائی:

کاسمیٹکس مصنوعات کا سب سے بڑا عیب، سب سے بڑی برائی ان کا بے حیائی اور فحاشی کو پھیلانے کا جرم ہے، پھر یہ بے حیائی کسی ایک مرحلے میں نہیں ہر مرحلے پر پھیلائی جاتی ہے۔ آیئے مرحلہ وار اس کا جائزہ لیں:

☆ ایک شخص ایک دوا سوچتا ہے جس کے ذریعے عورتیں یا مرد خوب صورتی حاصل کریں گے اور خوب صورتی حاصل کرنے سے مراد کیا ہے: بے حیائی

☆ اس دوا کو کوئی ادارہ تیار کرتا اور ساتھ اشتہار دیتا ہے۔ اس اشتہار میں کوئی مرد اور عورت ماڈلنگ کرتا ہے۔ یہ اشتہار اور مرد اور عورت کی ماڈلنگ کیا بے حیائی نہیں ہیں؟

☆ مرد اور عورت کی ماڈلنگ کے لیے ایک شخص منظر اور پس منظر تیار کرتا ہے، پھر اسے کیمرہ مین محفوظ کرتا ہے، نیز بہت سے لوگ اس میں حصہ لیتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ اشتہار کے لیے پرکشش، اور بے حیائی کی ترغیب دینے والے جملے اور لفظ سوچنے اور مرتب کرنے والا بھی اس جرمِ فحاشی میں اپنا حصہ ڈالتا ہے۔

☆ ان اشتہارات کو ہینڈ بل کی صورت میں جگہ جگہ پہنچانے والے بھی اس جرم میں شریک ہو جاتے ہیں۔

☆ رنگ وروغن کرنے والے بھی اس گناہ میں آ شامل ہوتے ہیں۔

☆ ان اشتہارات کو میڈیا میں عام کیا جاتا ہے چوراہوں پر لگایا جاتا ہے اس طرح وسیع پیمانے پر بے حیائی کی اشاعت کا منصوبہ عام ہو جاتا ہے۔

☆ خواتین یا مرد اس دوا یا چیز کو خرید کر اپنے حسن میں اس کے ساتھ مطلوبہ اضافہ کر کے اس کی نمائش کرتے ہیں، یہ نمائش بذات خود کئی لوگوں کے لیے کشش اور ترغیب کا باعث بن جاتی ہے کہ وہ بھی ایسا کریں۔

☆ اب کئی لوگ اس چیز سے حسن حاصل کر کے دنیا میں فحاشی کا طوفان بدتمیزی مچا دیتے ہیں۔ پھر حرام گفتگو، حرام ملاقاتیں، حرام چیٹنگ، حرام میسج، حرام تعلقات کا سلسلہ پھیل جاتا ہے۔

☆ اس تمام بے حیائی کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ باپوں کی عزت داؤ پر لگ جاتی ہے۔ بیٹیاں اپنی ماؤں کے لیے بدنامی کا داغ بن جاتی ہیں، خاندان تباہ ہوتے اور گھر اجڑنے لگتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ آخر کار قتل وغارت اور خودکشی تک یہ متعدی مرض جا پہنچتا ہے۔

ربّ کریم نے بے حیائی کے متعلق فرمایا:

اِنَّ الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِیْعَ الْفَاحِشَةُ فِی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ.

بے شک جو لوگ یہ پسند کرتے ہیں کہ بے حیائی پھیلے ان لوگوں میں جو ایمان لائے ان کے لیے دردناک عذاب ہے، دنیا میں اور آخرت میں بھی اور اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔ (النور:۱۹)

ربّ کریم نے فرمایا:

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْیَ بِغَیْرِ الْحَقِّ ....

"کہہ دیجیے بے شک میرے رب نے حرام ٹھہرایا ہے فحش باتوں کو جو ظاہر ہیں ان میں سے اور چھپی ہوئی بھی اور ہر گناہ کی بات کو اور بغیر حق کے سرکشی کو......"

(الاعراف:۳۳)

کسی گناہ کا جتنی بھی چیزیں سبب بنتی ہیں ان سب کو اسلام نے ناجائز قرار دیا ہے۔ چوں کہ کاسمیٹکس بے حیائی اور بے غیرتی کا سبب بنتے ہیں۔ اس لیے ان کو بھی پوری طرح چھوڑ دینے میں ہی عافیت ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آخری بات

دراصل ایک مسلمان کے لیے جسم کو سنوارنے کی بجائے روح کو سنوارنا اور نفس کو پاکیزہ کرنا اہم ہے لہٰذا ہمیں اس طرف اپنی توجہ مرکوز کرنا چاہیے۔ جسم کو شریعت کی حدود کے اندر رہ کر مناسب حد تک ہی بنانا سنوارنا چاہیے۔ آیئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے قلوب کو ایمان سے آراستہ کردے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَشْیَتَکَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ وَاَسْئَلُکَ کَلِمَةَ الْحَقِّ فِی الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَاَسْئَلُکَ الْقَصْدَ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنٰی وَ اَسْئَلُکَ نَعِیْمًا لَا یَنْفَدُ وَاَسْئَلُکَ قُرَّةَ عَیْنٍ لَا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُکَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَا وَاَسْئَلُکَ بَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْئَلُکَ لَذَّةَ النَّظُرِ اِلٰی وَجْهِکَ وَ الشَّوْقَ اِلٰی لِقَائِکَ فِیْ غَیْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَیِّنَّا بِزِیْنَةِ الْاِیْمَانِ وَجْعَلْنَا هُدَاةً مُهْتَدِیْنَ.

اے اللہ! تجھ سے میں اپنے پوشیدہ اور ظاہر امور میں تیری خشیت کا سوال کرتا ہوں رضا و غضب میں حق گوئی کی توفیق چاہتا ہوں بدحالی و خوش حالی میں میانہ روی کا طالب ہوں تیری لامتناہی نعمتوں کا سائل ہوں آنکھوں کی غیر منقطع ٹھنڈک کا خواہاں ہوں قضا کے بعد رضا موت کے بعد خوشگوار زندگی تیرے دیدار کی لذت اور تیری ملاقات کے شوق کا سوالی ہوں بغیر نقصان دہ مصیبت اور گمراہ کن فتنہ میں مبتلا ہوئے اے اللہ ہمیں زینتِ ایمان سے مزیّن فرما اور ہمیں ہدایت یافتہ و ہدایت دہندہ بنادے۔ (نسائی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلامی معاشرت کے اہم انفرادی پہلو

☆ انسان کا مقصد حیات اللہ کی عبادت واطاعت ہے۔ لہذا ہر لمحے اس کی عبادت واطاعت کے تقاضے...... اطاعت رسول ﷺ کی حدود میں رہ کر کرنا۔

☆ خاتم النبین ﷺ کی اطاعت اور محبت کو ہر شعبہ زندگی میں ملحوظ رکھنا۔

☆ اولاد کو اللہ کی خاص نعمت سمجھ کر........... اسلامی اقدار وآداب کے تحت اس کی پرورش کرنا۔

☆ بلوغ کی عمر کو پہنچتے ہی فوراً نکاح کا اہتمام کرنا۔

☆ انتخاب زوج کی تلاش میں تقویٰ کو ترجیح دینا۔

☆ طویل منگنی کی بجائے نکاح اور رخصتی کرنا۔

☆ اشیائے ضرورت میں نبوی معیار کو نمونہ بنانا........... زائد ملے تو اللہ تعالیٰ کی حدود میں رہ کر خرچ کرنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

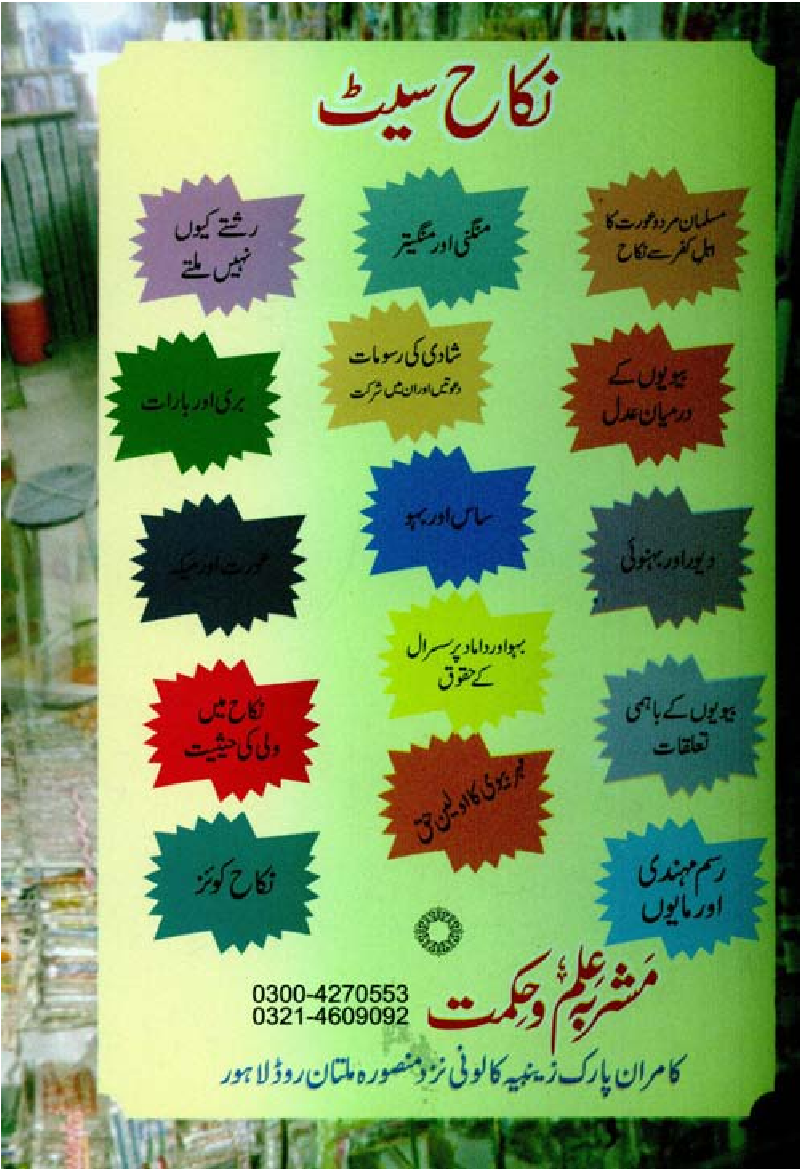

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ